اَللّٰہُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ مَثَلُ نُوۡرِہٖ کَمِشۡکٰوۃٍ فِیۡہَا مِصۡبَاحٌ

قادیان

ماہنامہ

مشکوٰۃ

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا ترجمان

جنوری 2009ء صلح 1388 ہش

وَالسَّمَآءَ بَنَيۡنٰهَا بِاَيۡٮدٍ وَّاِنَّا لَمُوۡسِعُوۡنَ

اور ہم نے آسمان کو ایک خاص قدرت سے بنایا اور یقیناً ہم وسعت دینے والے ہیں۔

THE UNIVERSE
YOURS TO DISCOVER
INTERNATIONAL YEAR OF
ASTRONOMY
2009

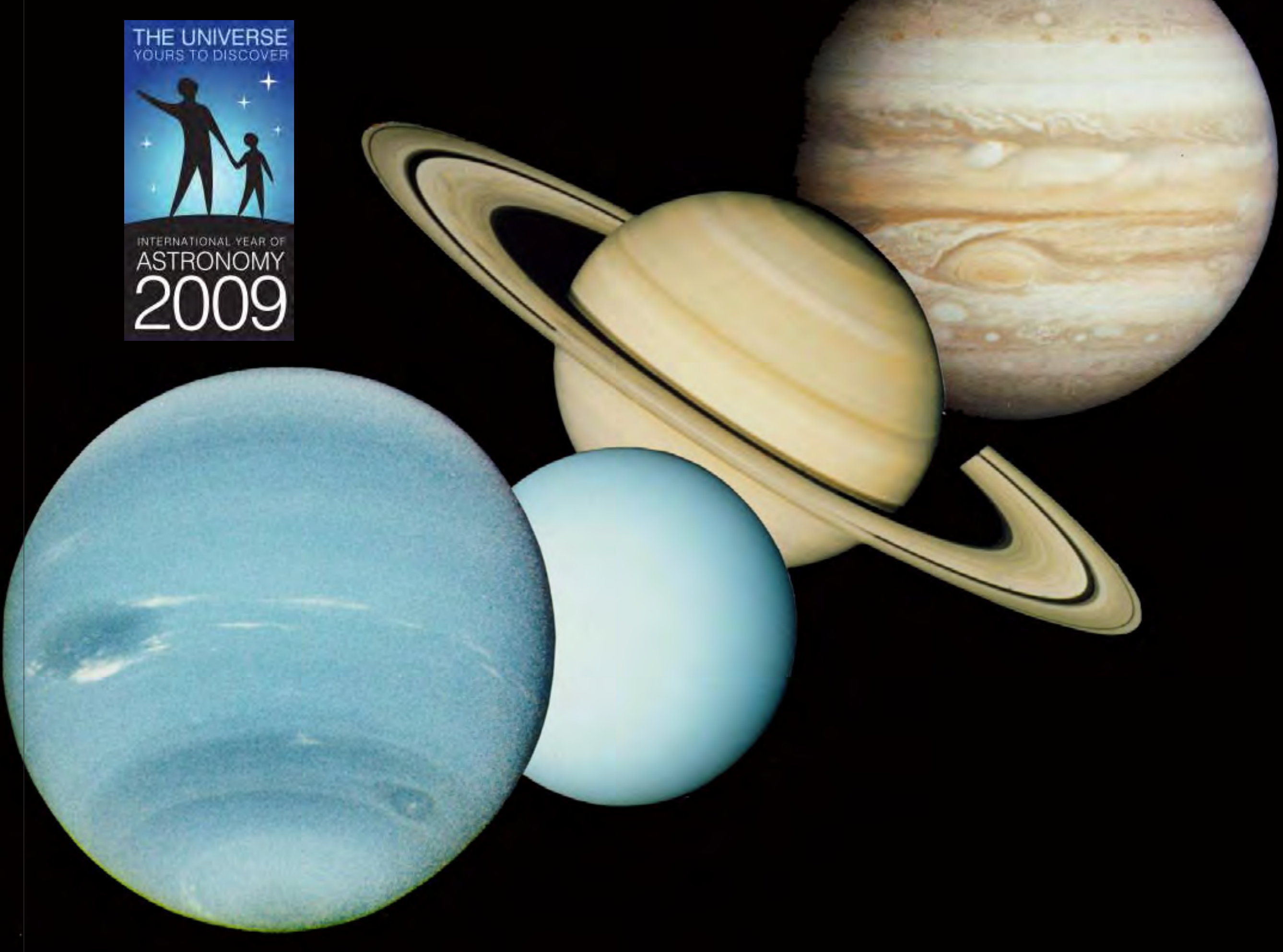

حضورانور ایّدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورہ ہند کی چند تصاویر

بیت الہادی دہلی میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے

شری پرکاش جائسوال صاحب صوبائی وزیر داخلہ حکومت ہند حضورانور کے ہمراہ

مکرم اَمر سنگھ صاحب سیکریٹری سماج وادی پارٹی حضورانور سے شرف مصافحہ حاصل کرتے ہوئے

ڈاکٹر وید پرتاپ ویدک صاحب چیئرمین انڈین کاؤنسل آف فارن پالیسی حضورانور کے ہمراہ

مکرم صدر صاحب صدر انجمن احمدیّہ قادیان ومکرم ناظر صاحب اعلیٰ قادیان حضورانور کے ہمراہ

دہلی میں اعلاناتِ نکاح فرماتے ہوئے

محترم ناظر صاحب اعلیٰ، محترم ناظر صاحب امورِ عامہ وخارجہ، محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیّہ،
محترم آڈیٹر صاحب، محترم نائب ناظران امور عامہ وخارجہ اور جیٹ ایئرویز آفیشل حضورانور کے ہمراہ

مکرم مبارک احمد صاحب گنائی S.S.P شرفِ مصافحہ حاصل کرتے ہوئے

"قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی"
(حضرت مصلح موعودؓ)

ماہنامہ
مشکوٰۃ
قادیان
مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا ترجمان

جلد28۔صلح 1388 ہجری شمسی / جنوری 2009ء شمارہ۔1

ضیاپاشیاں

☆ آیات القرآن۔انفاخ النبی ﷺ　2
☆ ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ　3
☆ اداریہ　5
☆ نظم　6
☆ حضرت مسیح موعودؑ کے علم کلام سے سرقہ کی حیرت انگیز مثال!　7
☆ برکاتِ درود شریف اور ہماری ذمہ داری　12
☆ تبلیغ کے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے اہم ارشادات　15
☆ سالانہ مقابلہ مقالہ نویسی مجلس خدام الاحمدیہ بھارت 09-2008ء　17
☆ اعلانات نکاح وغیرہ　18
☆ ملکی رپوٹیں ودیگر رپورٹیں　19
☆ عقیقہ کے لیے گائے ذبح کرنا کہیں سے ثابت نہیں　24
☆ کوئز کمپیٹشن برائے اطفال الاحمدیہ　28
☆ وصایا 17321 تا 17344　29
☆ ASTRONOMY:A Brief Introduction　40

"قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی"
(فرمان حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ بانیء تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ)

نگران : محترم محمد اسماعیل صاحب طاہر
صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

ایڈیٹر
عطاء المجیب لونؔ

نائبین
عطاء الٰہی احسن غوری، ڈاکٹر جاوید احمد، لقمان قادر بھٹی

منیجر : رفیق احمد بیگ
مجلس ادارت : سیّد کلیم احمد تیماپوری، مبشر احمد خادم، نوید احمد فضل، کے. طارق احمد، مرید احمد ڈار، سیّد احیاء الدین۔
انٹرنیٹ ایڈیشن : تسنیم احمد فرخ
کمپوزنگ : نوید احمد فضل
دفتری امور : راجا ظفر اللہ خان انسپکٹر، عبدالربّ فاروقی
مقام اشاعت : دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

ای میل ایڈریس
mishkat_qadian@yahoo.com

انٹرنیٹ ایڈیشن
http://www.alislam.org/mishkat

سالانہ بدل اشتراک
اندرون ملک: 150 روپے　بیرون ملک: 40 امریکن $　یا متبادل کرنسی
قیمت فی پرچہ: 15 روپے

مضمون نگار حضرات کے افکار وخیالات سے رسالہ کا اتفاق ضروری نہیں ہے

Printed at Fazle Umar Printing Press Qadian and Issued from Office Majlis Khuddamul Ahmadiyya Qadian (Pb) by :
Munir Ahmad Hafizabadi M.A Printer & Publisher

آیات القرآن

☆ : یَـا اَیُّھَـا الَّـذِیْـنَ اٰمَـنُـوْ اتَّـقُـوْالـلّٰـہَ وَکُـوْنُـوْ مَـعَ الـصَّـادِقِیْـنَ O(الـتّـوبـہ آیـت: ۲۹)

ترجمہ:اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو !اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں کے ساتھ ہو جاوَ۔

☆ : وَاصْبِـرْنَـفْـسَکَ مَـعَ الَّـذِیْـنَ یَـدْعُـوْنَ رَبَّـھُـمْ بِـالْـغَـدَاوَۃِ وَالْـعَـشِـیِّ یُـرِیْـدُوْنَ وَجْـھَـہٗ۔

ترجمہ:اور تو خود بھی صبر کر اُن کے ساتھ جو صبح بھی اور شام کو بھی اپنے رب کو، اسکی رضا چاہتے ہوئے پکارتے ہیں۔

انفاخ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

☆ : عَنْ اَبِیْ مُوْسیٰ الْاَشعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم قَالَ: اِنَّمَا مَثَلُ الْجَلِیْسِ الصَّالِحِ وَ جَلِیْسِ السُّوْءِ کَحَامِلِ الْمِسْکِ وَنَافِخِ الْکِیْرِفَحَامِلُ الْمِسْکِ اِمَّا اَنْ یُحْذِیَکَ وَاِمَّا اَنْ تَبتَاعَ مِنْہُ وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْہُ رِیْحاًطَیِّبَۃً.وَنَافِخُ الْکِیْرِ اِمَّا اَنْ یُحْرِقَ ثِیَابَکَ وَ اِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْہُ رِیْحاً مُنْتِنَۃً

ترجمہ:حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے مروی ہیکہ حضرت نبی اکرم ﷺ نے فرمایا''نیک اور بد ہم مجلس کی مثال اسی طرح ہے جیسے کستوری والا اور بھٹی والا۔پس کستوری رکھنے والا یا تو تجھے کستوری تحفہ میں دے گا،یا تو اس سے خرید لے گا اور پھر یا کم از کم اس کے پاس بیٹھنے سے تجھے عمدہ خوشبو سونگھنے کو ملے گی۔اور بھٹی پھونکنے والا یا تو تیرے کپڑوں کو جلادے گا اور یا کم از کم تجھے اس کے پاس بیٹھنے سے بدبو سونگھنا پڑے گی۔(بخاری ومسلم)

☆ : عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم قَالَ: النَّاسُ مَعَادِنٌ کَمَعَادِنِ الذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ خِیَارُ ھُمْ فِی الْجَاھِلِیَّۃِ خِیَارُ ھُمْ فِی الِاسْلَامِ اِذَافَقِھُوْ.وَالْاَرْوَاحُ جُنُوْدٌمُجَنَّدَۃٌفَمَا تَعَارَفَ مِنْھَا ائتَلَفَ،وَمَا تَنَاکَرَ مِنْھَا اخْتَلَفَ.

ترجمہ:حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہیکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:لوگ کانیں ہیں جیسے سونے اور چاندی کی کانیں ہوتی ہیں۔جو ان میں سے زمانہ جاہلیت میں بہتر تھے وہ زمانہ اسلام میں بہتر ہیں بشرطیکہ انہیں دین کا علم حاصل ہو۔اور روحیں مجتمع لشکر ہیں جو ایک دوسرے کو پہچان لیں وہ مانوس ہوجاتی ہیں اور جو ایک دوسرے کو پہچان نہ سکیں وہ مخالف ہوتی ہیں۔(مسلم)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ

قرآن کریم اور کائنات

نزولِ قرآن کے وقت کائنات کی ساخت اور اجرام فلکی کے متحرک یا جامد ہونے کے متعلق انسانی تصور بہت مبہم اور قدیم تھا۔مگر اب یہ حالات نہیں۔اب کائنات کے متعلق ہمارا علم کافی ترقی کر چکا ہے اور وسیع ہو چکا ہے۔تخلیق کائنات کے متعلق بعض نظریات کی تصدیق ہو چکی ہے۔ اب وہ مسلمہ حقائق کی حیثیت اختیار کر چکے ہیں جبکہ کچھ اور نظریات پر ابھی تحقیق جاری ہے۔یہ نظریہ کہ کائنات مسلسل پھیل رہی ہے اب سائنسی حلقوں میں ایک حقیقت کے طور پر تسلیم کیا جا چکا ہے۔سب سے پہلے ایڈون ہبل (Edwin Hubble) نے 1920 کی دہائی میں یہ انکشاف کیا تھا۔مگر اس سے بھی تیرہ سو سال قبل قرآن کریم درج ذیل آیت میں اس کا ذکر واضح طور پر فرما چکا تھا۔

والسماء بنینھا باید و انا لموسعون. (الذٰریٰت 48:51)

ترجمہ:اور ہم نے آسمان کو ایک خاص قدرت سے بنایا اور یقیناً ہم وسعت دینے والے ہیں۔

یاد رہے کہ ایسی کائنات کا تصور جو مسلسل پھیلتی جارہی ہو صرف قرآن کریم میں ہی مذکور ہے۔کسی اور آسمانی صحیفہ میں اس کا دور کا اشارہ بھی نہیں ملتا۔سائنسدانوں کے نزدیک یہ دریافت کہ کائنات مسلسل پھیل رہی ہے، خاص اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس سے انہیں کائنات کی تخلیق کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔نیز یہ دریافت تخلیق کائنات کی مرحلہ وار اس طرح وضاحت کرتی ہے جو بگ بینگ (Big Bang) کے نظریہ سے مکمل طور پر ہم آہنگ ہے۔قرآن کریم اس سے بھی آگے بڑھ کر کائنات کے آغاز کے مکمل دور کو بیان کرتا ہے۔قرآن کریم کائنات کی پیدائش کے پہلے کا جو نقشہ پیش کرتا ہے، وہ ہو بہو بگ بینگ کے نظریہ کے مطابق ہے۔چنانچہ قرآن کریم کے الفاظ یہ ہیں:

اولم یر الذین کفروا ان السمٰوٰت والارض کانتارتقا ففتقنٰھما
وجعلنا من المآء کل شی حی. افلا یومنون. (الانبیاء 21 : 31)

ترجمہ: کیا انہوں نے دیکھا نہیں جنہوں نے کفر کیا کہ آسمان اور زمین دونوں مظبوطی سے بند تھے۔پھر ہم نے انکو پھاڑ کر الگ کر دیا اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز پیدا کی۔تو کیا وہ ایمان نہیں لائیں گے؟

یہاں معنی خیز بات یہ ہے کہ اس آیت میں بالخصوص غیر مسلموں کو مخاطب کیا گیا ہے۔شاید اس میں حکمت یہ ہے کہ مذکورہ بالا راز سے پردہ غیر مسلموں نے اٹھانا تھا۔مقصد یہ تھا کہ اس طرح یہ امر قرآن کریم کی صداقت کا ایک زندہ نشان بن کر ان کے سامنے آجائے۔

اس آیت کے دو الفاظ یعنی ''رتقاً'' (بند کیا گیا ہیولہ) اور ''فتقنا'' (ہم نے اسے پھاڑ کر الگ کر دیا) میں بنیادی پیغام پوشیدہ ہے۔مستند عربی لغات میں ''رتقا'' کے دو مطالب بیان کئے گئے ہیں اور دونوں ہی اس موضوع سے متعلق ہیں۔ایک معنی یکجان ہو جانے کے ہیں اور دوسرے معنی کامل تاریکی کے ہیں۔یہاں یہ دونوں ہی مراد ہو سکتے ہیں اور دونوں کو ملا کر بعینہ ایک بلیک ہول کا نقشہ ابھرتا ہے۔

بلیک ہول اس وسیع وعریض مادہ کی منفی شکل ہے جو اپنی ہی کشش ثقل کے دباؤ کے زیرِ اثر سکڑ کر اپنا مادی وجود کھو بیٹھتا ہے۔ سورج سے تقریباً پندرہ گنا بڑے ستارے جب اپنا دورِ حیات ختم کر چکتے ہیں تو ان سے بلیک ہول کے بننے کا آغاز ہوتا ہے۔ ان ستاروں کی کشش ثقل ان کے وجود کو سکیڑ کر چھوٹی سی جگہ پر سمیٹ لیتی ہے۔ اس کشش ثقل کی شدت کی وجہ سے مادہ مزید سکڑ کر سپر نووا (Supernova) کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اس مرحلہ پر مادہ کے بنیادی ذرات مثلاً مالیکول، ایٹم وغیرہ پس کر ایک عجیب قسم کی توانائی میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ زمان ومکان کے اس لمحہ کو ایونٹ ہورائزن (Event Horizon) یا واقعاتی افق کا نام دیا گیا ہے۔ اس کی اندرونی کشش ثقل اتنی طاقتور ہوتی ہے کہ ہر چیز کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے۔ حتیٰ کہ روشنی بھی اس سے باہر نہیں جاسکتی اور واپس جذب ہو جاتی ہے جس کے نتیجہ میں مکمل تاریکی پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی وجہ سے اسے بلیک ہول کہا جاتا ہے۔ ان حقائق سے ذہن خود بخود قرآن کریم میں مذکور لفظ ''رتقاً'' کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔ جس کا مطلب مکمل تاریکی ہے اور اس کو اصطلاحاً Singularity کہا جاتا ہے جو Event Horizon یا واقعاتی افق سے بھی آگے کہیں دور واقع ہوتی ہے۔

بلیک ہول ایک بار معرض وجود میں آجائے تو یہ بڑی تیزی سے پھیلنے لگتا ہے۔ کیونکہ دور دراز کے ستارے اس کی بڑھتی ہوئی کشش ثقل کی وجہ سے اس کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔ ایک اندازہ کے مطابق ایک بلیک ہول میں موجودہ مادّہ کی مقدار سورج میں موجود مادّہ کی مقدار سے دس کروڑ گنا ہو جاتی ہے۔ اس کی ثقل کا میدان وسیع ہوتے ہی خلا سے مزید مادّہ اس کی طرف اتنی تیز رفتاری سے کھنچا چلا جاتا ہے کہ اس کی رفتار روشنی کی رفتار کے قریب پہنچ جاتی ہے۔ 1997ء میں یہ اندازہ لگایا گیا تھا کہ ہماری کہکشاں میں ایک بلیک ہول میں موجود مادّہ کی مقدار سورج میں موجود مادّہ کی مقدار سے دولاکھ گنا زیادہ ہے۔ بعض اعداد وشمار کے مطابق بہت سے بلیک ہول ایسے بھی ہیں جن میں سورج سے تین ارب زیادہ مقدار میں مادّہ موجود ہے۔ ان کی کشش ثقل اتنی شدید ہو جاتی ہے کہ بڑے بڑے ستارے بھی اپنا راستہ چھوڑ کر ان کی طرف کھنچتے چلے جاتے ہیں۔ اور بلیک ہول میں غائب ہو جاتے ہیں۔ اس طرح 'رتقاً' کا عمل مکمل ہو کر Singularity یا اس واحد ہیولہ کی شکل میں اختیار کر لیتا ہے۔ جو مکمل طور پر بند بھی ہے اور تاریک بھی۔ رہا اس سوال کا جواب کہ یہ کائنات کس طرح پیدا ہوئی تھی۔ تو اس کے متعلق دو تازہ ترین نظریات بگ بینگ کے نظریہ کی ہی تائید کرتے ہیں۔ ان نظریات کے مطابق یہ کائنات ایک ایسی Singularity یا وحدت سے جاری ہوئی جس میں مقیّد مادّہ اچانک ایک زبردست دھماکہ سے پھٹ کر بکھرنا شروع ہو گیا اور اس طریق پر Event Horizon یا واقعاتی افق کے ذریعہ ایک نئی کائنات کا آغاز ہوا۔ جس مرحلہ پر بلیک ہول کی حد سے روشنی پھوٹنا شروع ہوئی اسے وائٹ ہول (White Hole) کہا جاتا ہے۔ ان دونوں میں سے ایک نظریہ کے مطابق یہ کائنات ہمیشہ پھیلتی جائے گی جبکہ دوسرے نظریہ کے مطابق ایک مرحلہ پر پہنچ کر کائنات کا پھیلاؤ رک جائے گا اور کشش ثقل اسے اندر کی طرف کھینچنا شروع کر دے گی۔ آخر کار تمام مادّہ واپس کھینچ لیا جائے گا اور غالباً ایک اور عظیم الشان 'بلیک ہول' جنم لے گا۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ قرآن کریم مؤخر الذکر نظریہ کی تائید کرتا ہے۔

(بحوالہ الہام، عقل، علم اور سچائی صفحہ 260 تا 263)

اداریہ

نظریات سے تجربات تک

حصولِ علم کو قرآن وحدیث میں کس قدر اہمیت دی گئی ہے یہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ پھر بھی مسلمانوں میں شرح ناخواندگی اب بھی بہت زیادہ ہے لیکن پہلے سے حصولِ علم کی طرف رجحان بلاشبہ بڑا ہے۔ قرآن وحدیث کا درس دینے والے اور وعظ کرنے والے ملاّں اگر اپنی ذمہ داری سمجھتے تو اس وقت دنیا کا ایک بھی انسان ایسا نہ ہوتا جو مسلمانوں کی اکثریت کو ناخواندہ اور انپڑھ زُمرے میں شمار کر رہا ہوتا۔ بہرحال ہم احمدی مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے مسیح محمدی کی غلامی میں لحہ بہ لحہ اپنے خلفاء کی ھدایات کے زیر سایہ رہنے کی توفیق عطاء فرمائی ہوئی ہے۔ جو ہمیں تمام امور کے بارے میں موثر اور کارگر ہدایات سے نوازتے آرہے ہیں۔ حصول علم اور تعلیم کے تعلق سے بھی خلفاء سلسلہ نے ہمیں تاکیدی ارشادات اور اصولی ہدایات عطاء فرمائی ہیں۔ یہاں تک کہ موجودہ خلیفہء برحق حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ تاکیدی ارشاد جاری کیا ہوا ہیکہ موجودہ دور میں تعلیم کی بڑھتی ضرورت کے پیش نظر ایک بھی احمدی لڑکا یا لڑکی 2+ سے پہلے تعلیم حاصل کرنا نہ چھوڑے۔

تاریخ انسانی کے مختلف ادوار میں علم اور حصول علم کے ذرائع میں تبدیلی آتی رہی ہے۔ ان ادوار میں سے ایک دور ایسا بھی تھا جب علم کی بنیاد نظریات پر زیادہ تھی۔ یہی وجہ ھیکہ اس دور کے علماء اور سائنس وحکمت دانوں کو عوام الناس کی طرف سے بہت ساری مشکلات کا سامنا رہا یہاں تک کہ قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کرنی پڑیں۔ لیکن ایسا دور اب نہیں رہا اور علم نظریات سے نکل کر تجرباب کے دور میں داخل ہوا ہے۔ اب علم کی بنیاد محض نظریات نہیں بلکہ تجربات ہیں۔ ہر علم اور ہر مسئلہ کو اب تجربات کی بنیادوں پر پرکھا جاتا ہے۔ اور تجربات کے ذریعہ ہی اس کو accept کیا جاتا ہے۔ لہذا علم اور حصولِ علم کے ذرائع اپنے حتمی مراحل میں داخل ہورہے ہیں۔ اس اعتبار سے جہاں معمولی تعلیم کا حصول ناکافی ہے وہاں حصول علم کے لئے محنت وجستجو میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ اب صرف کچھ باتوں کا علم اور کچھ معاملات کی جانکاری کافی نہیں ہے بلکہ جس چیز کو ہم جانتے ہیں اس کا علم ہمیں practically ہونا چاہئے تب ہی حقیقی معنوں میں ہم تعلیم یافتہ کہلا سکتے ہیں۔ اس لحاظ سے تجربات اور ریسرچ کو بہت بڑی اہمیت حاصل ہوگئی ہے اور اسی کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی طلباء کو ریسرچ کے میدان کی طرف آنے کی ہدایت فرمائی ہے چنانچہ آپ نے اپنے ایک حالیہ خطبہ جمعہ فرمودہ 19 دسمبر 2008ء میں فرمایا:

”میں احمدی طلباء سے کچھ سالوں سے یہ کہہ رہا ہوں کہ ہر قسم کی ریسرچ کے میدان میں آگے آئیں۔

یہ میدان بڑی تیزی سے ان ملکوں میں خالی ہورہا ہے اور دنیا کو اس کی ضرورت بھی ہے۔“

پس اس تاکیدی ارشاد کے پیش نظر اور موجودہ دور میں اس شعبہ کی بڑھتی اہمیت کے پیش نظر تمام احمدی طلباء کو seriously سوچ کر تعمیل کے اقدامات کرنے چاہئیں۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق عطاء فرمائے اور ہمیشہ احمدی مسلمانوں کی صورت میں دنیا کو عظیم رہنما ملتے رہیں جو زندگی کے ہر میدان میں بنی نوع انسان کو راستہ دکھانے والے ہوں۔ آمین (عطاء المجیب لون)

نظم

کیوں نہیں لوگو تمہیں خوفِ خدا
کیوں بھلا بیٹھے ہو تم روزِ جزا

جو لگایا میرے مولیٰ نے شجر
کاٹ ڈالوگے اسے کیسے بھلا؟

شاہد و مشہود کے انکار پر
روبرو مولیٰ کے تم بولو گے کیا؟

ظلم کرتے ہو عبث تم رات دن
کیوں بنے پھرتے ہو تم خود ہی خدا

سوچ لو کہ ظلم کی پاداش میں
کوئی بچتا تم نے دیکھا ہے بھلا؟

خوں شہیدانِ وفا کا ظالمو!
رنگ لائے گا یقیناً جابجا

یاد رکھنا جب پکڑتا ہے خدا
پھر مسلّط سر پہ ہوتی ہے قضا

آج ہر اِک ملک میں ہر احمدی
کر رہا ہے اپنے مولیٰ سے دُعا

”کچھ نمونہ اپنی قدرت کا دکھا
تجھ کو سب قدرت ہے اے ربّ الوریٰ“

(عطاء المجیب راشد)

حضرت مسیح موعودؑ کے علم کلام سے سرقہ کی حیرت انگیز مثال! دیوبندی حضرات کے لئے لمحہ فکریہ

(**دوسری اور آخری قسط**۔ پہلی قسط کے لئے دیکھیں شمارہ ماہ اگست 2008ء)

(ظہور احمد خان خادم سلسلہ بھدرواہ)

خاکسار نے کچھ عرصہ پہلے مولانا اشرف علی تھانوی صاحب کی مشہور و معروف کتاب (احکام اسلام عقل کی نظر میں) میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی سلطان القلم کی کتاب ملفوظات جلد 1، ملفوظات جلد 4، اسلامی اصول کی فلاسفی سے چرائے گئے بعض روحانیت کے بارے میں اقتباسات موازنہ کے ساتھ پیش کئے تھے۔

قارئین کرام! مطالعہ کے دوران خاکسار کی نظر سے مکرم محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت ربوہ کا ایک مضمون شائع شدہ اخبار بدر مورخہ 1983ء صفحہ 7 گزرا۔ اس تحقیقی مضمون کی مدد سے خاکسار نے جب مولانا اشرف علی تھانوی کی کتاب کا مزید مطالعہ کیا تو معلوم ہوا کہ موصوف نے پنجوقتہ نمازوں کے فلسفہ کے بارے میں حضرت مسیح موعودؑ نے کشتی نوح صفحہ 69 تا 70 پر جو مضمون بیان فرمایا ہے کو ہو بہو اپنی کتاب کے صفحہ 72 تا 76 میں سرقہ کر کے بیان کیا ہے۔

قارئین کرام! حضرت مسیح موعودؑ کی کتاب کشتی نوح صفحہ 69 تا 70 مطالعہ کریں پھر مولانا موصوف کی کتاب کے ان صفحات کا مطالعہ کریں پھر خود موازنہ کریں کہ کس قدر سرقہ کیا گیا ہے۔

مولانا اشرف علی تھانوی اپنی کتاب میں پنجوقتہ نماز کا فلسفہ یوں بیان کرتے ہیں:

”وجہ تعیین اوقات پنجگانہ نماز

---الغرض پنجگانہ نمازیں کیا ہیں؟ وہ تمہاری مختلف حالات کا فوٹو ہیں۔ یعنی تمہاری زندگی کے لازم حال پانچ تغیر ہیں جو تم پر وارد ہوتے ہیں اور تمہاری فطرت کے لئے ان کا وارد ہونا ضرور ہے۔ جنکی تفصیل حسبِ ذیل ہے۔

☆ **وجہ تعیین نماز ظہر:** (۱) پہلے جبکہ تم مطلع کئے جاتے ہو کہ تم پر ایک بلا آنے والی ہے مثلاً جیسے تمہارے نام عدالت سے ایک وارنٹ جاری ہو یہ پہلی حالت ہے جس نے تمہاری تسلّی اور خوش حالی میں خلل ڈالا سو یہ حالت زوال کے وقت سے مشابہ ہے کیونکہ اس سے اپنی خوش حالی کے زوال کے مقدور ہونے پر استدلال کیا جا سکتا ہے۔ اس کے مقابل پر نماز ظہر متعین ہوئی جس کا وقت زوالِ آفتاب سے شروع ہوتا ہے---

☆ **وجہ تعیین نماز عصر:** (۲) دوسرا تغیر اس وقت تم پر آتا ہے جبکہ تم بلا کے محل سے بہت نزدیک کئے جاتے ہو۔ مثلاً جبکہ تم بذریعہ وارنٹ گرفتار ہو کر حاکم کے سامنے پیش ہوتے ہو یہ وہ وقت ہے کہ جب تمہارا خوف سے خون خشک اور تسلی کا نور تم سے رخصت ہونے کو ہوتا ہے۔ سو یہ حالت تمہاری اس وقت سے مشابہ ہے جبکہ آفتاب سے نور کم ہو جاتا ہے اور نظر اس پر جم سکتی ہے اور صریح نظر آتا ہیکہ اب غروب نزدیک ہے جس سے اپنے کمالات کے زوال کے احتمال قریب پر استدلال کرنا چاہئے۔ اس روحانی حالت کے مقابل پر نماز عصر مقرر ہوئی ہے-----

☆ **وجہ تعیین نماز مغرب:** (۳) تیسرا تغیر تم پر اس وقت آتا ہے جب اس بلا سے رہائی پانے کی بکلّی امید منقطع ہو جاتی ہے۔ مثلاً تمہارے نام فرد قرارداد جرم لکھی جاتی ہے اور مخالفانہ گواہ تمہاری ہلاکت کے لئے گذر جاتے ہیں۔ یہ وہ وقت ہیکہ جب تمہارے اوسان خطا ہو جاتے ہیں اور تم اپنے تئیں ایک قیدی سمجھنے لگتے ہو۔ سو یہ حالت اس وقت سے مشابہ ہے جبکہ آفتاب غروب ہو جاتا ہے اور تمام ہوسنا کی امیدیں دن کی روشنی کی ختم ہو جاتی ہیں۔ اس روحانی حالت کے مقابل پر نماز مغرب مقرر ہے تا کہ اس طول عمل کا مطالعہ ہو۔

☆ **وجہ تعیین نماز عشاء:** (۴) چوتھا تغیر تم پر اس وقت آتا ہے جب بلا تم پر وارد ہی ہو جاتی ہے اور اس کی سخت تاریکی تم پر احاطہ کر لیتی ہے۔ مثلاً جبکہ فرد قرارداد

جرم اور شہادتوں کے بعد حکم سزا تم کو سنایا جاتا ہے اور قید کے لئے ایک پولیس مین کے تم حوالے کئے جاتے ہو۔سو یہ حالت اس حالت سے مشابہ ہے جبکہ رات پڑ جاتی ہے اور ایک سخت اندھیرا چھا جاتا ہے۔اس روحانی حالت کے مقابلہ پر نمازِ عشاء مقرر ہوئی ہے۔۔۔۔۔۔۔

☆ **وجہ تعیین نماز فجر:** ۵) پھر جبکہ تم مدت تک اس مصیبت کی تاریکی میں بسر کرتے ہو تو پھر آخر خدا کا رحم تم پر جوش مارتا ہے اور تمہیں اس تاریکی سے نجات دیتا ہے اور تاریکی کے بعد آخر کار پھر صبح نکلتی ہے اور پھر وہی روشنی دن کی اپنی چمک کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔سو اس حالتِ روحانی کے مقابل پر نماز فجر مقرر ہے۔خدا تعالیٰ نے تمہارے فطرتی تغیرات میں پانچ نمازیں تمہارے لئے مقرر کیں اس سے تم سمجھ سکتے ہو کہ یہ نمازیں خاص تمہارے نفس کے فائدہ کے لئے ہیں۔پس اگر تم چاہتے ہو کہ ان بلاؤں سے بچے رہو تو تم پنجگانہ نمازوں کو ترک نہ کرو کہ وہ تمہارے اندرونی اور روحانی تغیرات کا ظل ہیں۔وہ آنے والی بلاؤں کا علاج ہیں۔تم نہیں جانتے کہ یہ نیا دن کس قسم کی قضاء وقدر تمہارے لئے لائیگا۔پس تم قبل اس کے دن چڑھے اپنے مولی کی جناب میں تضرّع کرو تا کہ تمہارے لئے خیر و برکت کا دن چڑھے۔''

(بحوالہ احکام اسلام عقل کی نظر میں صفحہ 72 تا 76۔از مولانا اشرف علی صاحب تھانوی)

آگے دیکھیں سلطان القلم حضرت مسیح موعودؑ کی اصل تحریر جو کہ نمازوں کے متعلق ہے۔کس طرح یہ پوری عبارت مولانا اشرف صاحب نے مندرجہ ذیل مضمون سے سرقہ کی ہے۔حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

''پنجگانہ نمازیں کیا چیز ہیں۔وہ تمہارے مختلف حالات کا فوٹو ہیں۔تمہاری زندگی کے لازم حال پانچ تغیر ہیں جو بلا کے وقت تم پر وارد ہوتے ہیں اور تمہاری فطرت کے لئے ان کا وارد ہونا ضرور ہے۔ ۱) پہلے جبکہ تم مطلع کئے جاتے ہو کہ تم پر ایک بلا آنے والی ہے۔مثلاً جیسے تمہارے نام عدالت سے ایک وارنٹ جاری ہوا کہ یہ پہلی حالت ہے جس نے تمہاری تسلّی اور خوش حالی میں خلل ڈالا۔سو یہ حالت زوال کے وقت سے مشابہ ہے۔کیونکہ اس سے تمہاری خوش حالی میں زوال آنا شروع ہوا۔اس کے مقابل پر نماز ظہر متعین ہوئی۔جس کا وقت زوالِ آفتاب سے شروع ہوتا ہے۔

۲) دوسرا تغیر اس وقت تم پر آتا ہے جبکہ تم بلا کے محل سے بہت نزدیک کئے جاتے ہو۔مثلاً جبکہ تم بذریعہ وارنٹ گرفتار ہو کر حاکم کے سامنے پیش ہوتے ہو۔یہ وہ وقت ہے کہ جب تمہارا خوف سے خون خشک ہو جاتا ہے اور تسلی کا نور تم سے رخصت ہونے کو ہوتا ہے۔سو یہ حالت تمہاری اس وقت سے مشابہ ہے جبکہ آفتاب سے نور کم ہو جاتا ہے اور نظر اس پر جم سکتی ہے اور صریح نظر آتا ہیکہ اب اس کا غروب نزدیک ہے۔اس روحانی حالت کے مقابل نماز عصر مقرر ہوئی ہے۔

۳) تیسرا تغیر تم پر اس وقت آتا ہے جو اس بلا سے رہائی پانے کی بکلّی امید منقطع ہو جاتی ہے۔مثلاً جیسے تمہارے نام فرد قرارداد جرم لکھی جاتی ہے اور مخالفانہ گواہ تمہاری ہلاکت کے لئے گذر جاتے ہیں۔یہ وہ وقت ہیکہ جب تمہارے حواس خطا ہو جاتے ہیں اور تم اپنے تئیں ایک قیدی سمجھنے لگتے ہو۔سو یہ حالت اس وقت سے مشابہ ہے جبکہ آفتاب غروب ہو جاتا ہے اور تمام امیدیں دن کی روشنی کی ختم ہو جاتی ہیں۔اس روحانی حالت کے مقابل پر نماز مغرب مقرر ہے۔

۴) چوتھا تغیر اس وقت تم پر آتا ہے کہ جب بلا تم پر وارد ہی ہو جاتی ہے اور اس کی سخت تاریکی تم پر احاطہ کر لیتی ہے۔مثلاً جبکہ فرد قرارداد جرم اور شہادتوں کے بعد حکم سزا تم کو سنا دیا جاتا ہے اور قید کے لئے ایک پولیس مین کے تم حوالے کئے جاتے ہو۔سو یہ حالت اس وقت سے مشابہ ہے جبکہ رات پڑ جاتی ہے اور ایک سخت اندھیرا پڑ جاتا ہے۔اس روحانی حالت کے مقابل پر نمازِ عشاء مقرر ہے۔

۵) پھر جبکہ تم ایک مدت تک اس مصیبت کی تاریکی میں بسر کرتے ہو تو پھر آخر خدا کا رحم تم پر جوش مارتا ہے اور تمیں اس تاریکی سے نجات دیتا ہے مثلاً جیسے تاریکی کے بعد آخر کار پھر صبح نکلتی ہے اور پھر وہی روشنی دن کی اپنی چمک کے ساتھ ظاہر ہو جاتی ہے۔سو اس روحانی حالتِ کے مقابل پر نماز فجر مقرر ہے اور خدا تعالیٰ نے تمہارے فطرتی تغیرات میں پانچ حالتیں دیکھ کر پانچ نمازیں

تمہارے لئے مقرر کیں۔اس سے تم سمجھ سکتے ہو کہ یہ نمازیں خاص تمہارے نفس کے فائدہ کے لئے ہیں۔پس اگر تم چاہتے ہو کہ ان بلاؤں سے بچے رہو تو پنجگانہ نمازوں کو ترک نہ کرو کہ وہ تمہارے اندرونی اور روحانی تغیرات کا ظل ہیں۔نمازیں آنے والی بلاؤں کا علاج ہے۔تم نہیں جانتے کہ نیا دن چڑھنے والا کس قسم کے قضاء وقدر تمہارے لئے لائیگا۔پس قبل اس کے جو دن چڑھے تم اپنے مولیٰ کی جناب میں تضرّع کرو کہ تمہارے لئے خیر و برکت کا دن چڑھے۔" (کشتی نوح صفحہ 69،70)

اسی طرح سلطان القلم حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی المسیح الموعودؑ نے روحانی خزائن جلد 19 کتاب نسیم دعوت کے صفحہ 436 تا 438 پر جو اسلام کا فلسفہ اخلاق تحریر کیا ہے۔مولانا اشرف علی صاحب تھانوی نے اپنی مشہور کتاب ''احکام اسلام عقل کی نظر میں'' کے صفحہ 303 تا 305 پر باب ''انسان میں قوّت غضبیہ وحلم وغیرہ کی حکمت'' باندھ کر حضرت مسیح موعودؑ کی معرکۃ الآراء کتاب ''نسیم دعوت'' کا مندرجہ ذیل پورا پورا اقتباس سرقہ کیا ہے۔قارئین کرام! دونوں مضامین کا موازنہ کریں اور دیکھیں کس طرح مولانا موصوف نے ہو بہو معمولی فرق کے ساتھ سرقہ کیا ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ اسلام فلسفہ اخلاق کے بارے میں نسیم دعوت میں تحریر کرتے ہیں کہ:

''انسان کی فطرت پر نظر کر کے معلوم ہوتا ہے کہ اس کو مختلف قویٰ اس غرض سے دئے گئے ہیں کہ تا وہ مختلف وقتوں میں حسب تقاضا محل اور موقعہ کے ان قویٰ کو استعمال کرے۔مثلاً انسان میں منجملہ اور خلقوں کے ایک خلق بکری کی فطرت سے مشابہ ہے۔اور دوسرا خلق شیر کی صفت سے مشابہت رکھتا ہے۔پس خدائے تعالیٰ انسان سے یہ چاہتا ہے کہ وہ بکری بننے کے محل میں بکری بن جائے۔اور شیر بننے کے محل میں وہ شیر بن جائے۔اور خدا تعالیٰ ہرگز نہیں چاہتا کہ وہ ہر وقت اور ہر محل میں بکری بنا رہے اور نہ یہ کہ ہر جگہ وہ شیر ہی بنا رہے اور جیسا کہ وہ انہیں چاہتا کہ ہر وقت انسان سوتا ہی رہے۔یا ہر وقت جاگتا ہی رہے۔یا ہر دم کھاتا ہی رہے۔یا ہمیشہ کھانے سے منہ بند رکھے۔اس طرح وہ یہ بھی نہیں چاہتا کہ انسان اپنی اندرونی قوتوں میں سے صرف ایک قوت پر زور ڈال دے۔اور دوسری قوّتیں جو خدا کی طرف سے اس کو ملی ہیں انکو لغو سمجھے۔اگر انسان میں خدا نے ایک قوت حلم اور نرمی اور درگزر اور صبر کی رکھی ہے تو اسی خدا نے اس میں ایک قوت غضب اور خواہش انتقام کی بھی رکھی ہے۔پس کیا مناسب ہے کہ ایک خداداد قوت کو تو حد سے زیادہ استعمال کیا جائے اور دوسری قوت کو اپنی فطرت میں سے بکلی کاٹ کر پھینک دیا جائے۔اس سے تو خدا پر اعتراض آتا ہیکہ گویا اس نے بعض قوتیں انسان کو ایسی دی ہیں جو استعمال کے لائق نہیں کیونکہ یہ مختلف قوتیں اسی نے تو انسان میں پیدا کی ہیں۔پس یاد رہے کہ انسان میں کوئی بھی قوت بری نہیں ہے۔بلکہ ان کی بداستعمالی بُری ہے۔'' (اس کے بعد حضورؑ انجیل کی ناقص تعلیم کا ذکر کرنے کے بعد تحریر فرماتے ہیں) ''مگر قرآن کریم اسکے مقابل پر یہ کہتا ہے:
جزاؤ اسیّئة سیّئة مثلها فمن عفا و اصلح فاجره علیٰ الله. یعنی:
اگر کوئی تمہیں دکھ پہنچاوے مثلاً دانت توڑ دے یا آنکھ پھوڑ دے تو اس کی سزا

اسی قدر بدی ہے جو اس نے کی۔لیکن اگر تم ایسی صورت میں گناہ معاف کر دو کہ اس معافی کا کوئی نیک نتیجہ پیدا ہو اور اس سے کوئی اصلاح ہو سکے۔یعنی مثلاً مجرم آئندہ اس عادت سے باز آجائے۔تو اس صورت میں معاف کرنا ہی بہتر ہے اور اس معاف کرنے کا خدا سے اجر ملیگا۔

اب دیکھو اس آیت میں دونوں پہلو کی رعایت رکھی گئی ہے اور عفو و انتقام کو مصلحتِ وقت سے وابستہ کر دیا گیا۔سو یہی حکیمانہ مسلک ہے جس پر نظام عالم کا چل رہا ہے۔رعایت محل اور وقت سے گرم اور سرد دونوں کا استعمال کرنا یہی عقل مندی ہے جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ ہم ایک ہی قسم کی غذا پر ہمیشہ زور نہیں ڈال سکتے۔بلکہ حسب موقعہ گرم اور سرد غذائیں بدلتے رہتے ہیں۔اور جاڑے اور گرمی کے وقتوں میں کپڑے بھی مناسب حال بدلتے رہتے ہیں۔پس اسی طرح ہماری اخلاقی حالت بھی حسب موقع تبدیلی کو چاہتی ہے۔ایک وقت رعب دکھلانے کا مقام ہوتا ہے۔وہاں نرمی اور درگذر سے کام بگڑتا ہے اور دوسرے وقت نرمی اور تواضع کا موقعہ ہوتا ہے اور وہاں رعب دکھلانا سفلہ پن سمجھا جاتا ہے۔غرض ہر ایک وقت اور ہر ایک مقام ایک بات کو چاہتا ہے۔ پس جو شخص رعایت مصالح اوقات نہیں کرتا وہ حیوان ہے۔نہ انسان۔اور وہ وحشی ہے نہ مہذّب۔''(نسیم دعوت صفحہ 436 تا 438)

مولانا اشرف علی تھانوی کی تحریر بحوالہ **''احکام اسلام عقل کی نظر میں''**

'' **انسان میں قوت غضبیہ وحلم وغیرہ کی حکمت**: انسان کی فطرت پر نظر کر کے معلوم ہوتا ہے کہ اس کو مختلف قویٰ اس غرض سے دئے گئے ہیں تا کہ وہ مختلف وقتوں میں حسب تقاضائے محل اور موقع قویٰ کو استعمال کریگا۔انسان میں منجملہ اور خلقوں کے ایک خلق بکری کی فطرت سے مشابہ ہے اور دوسرا خلق شیر کی صفت سے مشابہت رکھتا ہے۔پس خدا تعالیٰ انسان سے یہ چاہتا ہے کہ وہ بکری بننے کے محل میں بکری بن جائے اور شیر بننے کے محل میں وہ شیر بن جائے۔اور خدا تعالیٰ ہر گز نہیں چاہتا کہ وہ ہر وقت ہر محل میں بکری ہی بنا رہے اور نہ یہ کہ ہر جگہ وہ شیر ہی بنا رہے اور جیسا کہ وہ یہ انہیں چاہتا کہ ہر وقت انسان سوتا ہی رہے یا ہر وقت جاگتا ہی رہے۔یا ہر دم کھاتا ہی رہے۔یا ہمیشہ سے منہ بند رکھے۔اسی طرح وہ یہ بھی نہیں چاہتا کہ انسان اپنی اندرونی قوتوں میں سے صرف ایک قوت پر زور ڈال دے۔اور دوسری قوتیں جو خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کو ملی ہیں انکو لغو سمجھے۔اگر خدا نے انسان میں ایک قوت حلم اور نرمی اور درگزر اور صبر کی رکھی ہے تو اسی خدا نے اس میں ایک قوت غضب اور خواہش انتقام کی بھی رکھی ہے۔پس کیا مناسب ہے کہ ایک خداداد قوت کو تو حد سے زیادہ استعمال کیا جائے اور دوسری قوت کو اپنے میں سے کاٹ کر پھینک دیا جاوے۔اس سے تو خدا پر اعتراض آتا ہے گویا اس نے بعض قوتیں انسان کو ایسی دی ہیں جو استعمال کے لائق نہیں کیونکہ یہ مختلف قوتیں اسی نے تو انسان میں پیدا کی ہیں۔

پس یاد رہے کہ انسان میں کوئی بھی قوت بری نہیں ہے۔بلکہ ان کی بد استعمالی بُری ہے۔قرآن کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے:

جزاء السیّئة سیّئة مثلها فمن عفا و اصلح فاجره علی الله. یعنی: تو اگر کوئی تمہیں دکھ پہنچاوے مثلاً دانت توڑ دے یا آنکھ پھوڑ دے تو اس کی سزا

Prop. S. A. Quader
Ph. : (06784) 230088, 250853 (O)
252420 (R)
JYOTI
SAW MILL
Saw Mill Owner
&
Forest Contractor
Kuansh, Bhadrak, Orissa

اسی قدر بدی ہے جو اس نے کی۔ (لیکن اگر تم ایسی صورت میں) گناہ معاف کردو کہ اس معافی کا کوئی نیک نتیجہ پیدا ہو اور اس سے کوئی اصلاح ہو سکے۔ (یعنی مثلاً مجرم آئندہ اس عادت سے باز آجائے) تو اس صورت میں معاف کرنا ہی بہتر ہے اور اس معاف کرنے کا خدا سے اجر ملیگا۔

اس آیت میں دونوں پہلوؤں کی رعایت رکھی گئی ہے اور عفو اور انتقام کو مصلحتِ وقت سے وابستہ کر دیا ہے۔ سو یہی حکیمانہ مسلک ہے جس پر نظام عالم کا چل رہا ہے۔ رعایت محل اور وقت سے گرم اور سرد دونوں کا استعمال کرنا یہی عقل مندی ہے جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ ہم ایک ہی قسم کی غذا پر ہمیشہ زور نہیں ڈال سکتے۔ بلکہ حسب موقعہ گرم اور سرد غذائیں بدلتے رہتے ہیں۔ اور جاڑے اور گرمی کے وقتوں میں کپڑے بھی مناسب حال بدلتے رہتے ہیں۔ پس اسی طرح ہماری اخلاقی حالت بھی حسب موقع تبدیلی کو چاہتی ہے۔ ایک وقت غصہ دکھلانے کا مقام ہوتا ہے۔ وہاں نرمی اور درگذر سے کام بگڑتا ہے اور دوسرے وقت نرمی اور تواضع کا موقعہ ہوتا ہے اور وہاں رعب دکھلانا سفلہ پن سمجھا جاتا ہے۔ غرض ہر ایک وقت اور ہر ایک مقام پر ایک بات کو چاہتا ہے۔ پس جو شخص رعایت مصالح اوقات نہیں کرتا وہ حیوان ہے۔ نہ انسان۔ اور وہ وحشی ہے نہ مہذّب۔''

(احکام اسلام عقل کی نظر میں۔ صفحہ 303 تا 395)

قارئین کرام! آپ نے موازنہ کر کے دیکھ لیا اور اندازہ لگایا ہوگا کہ حضرت مسیح موعودؑ جن کو اللہ تعالیٰ نے سلطان القلم سے نوازا ہے اُن کا علمِ کلام کس طرح عوام کے علاوہ بڑے بڑے علماء کے دلوں پر اپنی گہری چھاپ اور اثر چھوڑ رہا ہے کہ وہ آپؑ کے روحانی خزائن چرا چرا کر اپنی کتاب کی زینت بنا کر کس طرح شہرت اور واہ واہ بٹور رہے ہیں۔

یہاں یہ ایک بات قابل غور اور حیرانی کی ہے کہ مولانا اشرف علی تھانوی صاحب نے اپنی کتاب ''احکام اسلام عقل کی نظر میں'' میں حضرت مولانا جلال الدین صاحب سیوطیؒ، حضرت محی الدین ابن عربیؒ، حضرت امام غزالیؒ، حضرت ابن قیّم جوزیؒ اور حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتویؒ وغیرہ کے مضامین ان بُزرگان کے اسماء کے حوالہ سے اخذ کئے ہیں۔ لیکن شاید لوگوں کے خوف اور بدنامی کے ڈر سے علماء کے فتوؤں کے ڈر سے آپ موصوف نے حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی المسیح الموعودؑ کی پانچ مشہور کتب ۱) اسلامی اصول کی فلاسفی۔ ۲) کشتی نوح۔ ۳) نسیم دعوت۔ ۴) ملفوظات جلد نمبر ۱۔ ۵) ملفوظات جلد نمبر ۴۔ کے باریک اور روح پرور مضامین آپؑ کا نام لئے بغیر اخذ کئے ہیں۔ بہر حال انہوں نے حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی المسیح الموعودؑ کو نہ صرف ایک بہت بڑا عالِم بلکہ ''اصحاب مکاشفہ'' میں شمار کیا ہے۔ جیسا کہ موصوف نے اپنی کتاب کے صفحہ 347 پر واضح طور پر ذکر کیا ہے۔

فاعتبرُو یاولی الابصار. فاعتبِرو یاولی الالباب

صاف دل کو کثرت اعجاز کی حاجت نہیں
اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوفِ کردگار

She
COLLECTIONS
KANNUR

Fort Road
Ph.: 0497 - 2707546
South Bazar
Ph.: 0497 - 2768216

برکاتِ درود شریف اور ہماری ذمہ داری

(از نوید الفتح متعلم جامعہ احمدیہ قادیان)

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآنِ کریم میں یہ واضح حکم دیا ہے کہ

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْ تَسْلِیْماً (الاحزاب)

اللہ یقیناً اس نبی پر اپنی رحمت نازل کر رہا ہے اور اس کے فرشتے بھی (یقیناً اس کے لئے دعائیں کر رہے ہیں) اے مومنو! تم بھی اس نبی پر درود بھیجتے رہو اور ان کے لئے دعائیں کرتے رہا کرو اور (خوب جوش اور خروش سے) ان کے لئے سلامتی مانگتے رہا کرو۔

چنانچہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ آپ پر کس طرح درود بھیجیں۔ اس پر اوّل الذکر بات یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ سلّم کتراتے رہے مگر بعد میں صحابہ کو اس طرح درود سکھایا کہ

'اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

یعنی اے اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ اسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ال پر درود نازل کر جس طرح حضرت ابراھیم علیہ السلام اور انکے ال پر تو نے درود نازل کیا یقیناً تو ستائش اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ تو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ال پر برکتیں نازل کر جس طرح تو نے حضرت ابراھیم علیہ السلام اور انکے ال پر برکتیں نازل کیں۔ یقیناً تو ستائش اور بزرگی والا ہے۔

دیگر مذاہب عالم کو یعنی دیگر انبیاء کے پیروکاروں اور ماننے والوں کو ایسا کوئی حکم نہیں دیا جائے گا کہ وہ اپنے مرشد پر درود بھیجیں اپنے راہنماؤں پر برکتوں کی دعائیں کریں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والوں کو ایسا حکم اس لئے دیا گیا کہ آنحضرت صلی علیہ وسلم کے اوصاف حمیدہ تمام بنی نوع کے لیئے اسوۂ حسنہ ہیں۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا ہر پہلو اس کا ہی متقاضی ہے۔ دیکھا جائے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ سلم نے اس امت کے لیئے اور اس کی اصلاح کے لیئے کیا کچھ نہیں کیا۔ آپ صلی اللہ ولیہ وسلم اپنی امت کے سدھار کے لیئے اس قدر ترساں ولرزاں رہتے تھے کہ خدا تعالیٰ خود کہہ اٹھا کہ

لَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَفْسَکَ اَلَّا یَکُوْنُو مؤمِنِین۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اپنی امت کی شفاعت فرماتے اور ہدایت کے نور بنکر لوگوں کی ہدایت عطاء کرتے تھے۔ حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب فرمایا تھا کہ

شفیع الوری خواجہء بعث ونشر
امام الھدیٰ صدر دیوانِ حشر

(بوستان۔ صفحہ۔ 6)

یعنی آپ صلی اللہ علیہ سلم تو تمام دنیا کی شفاعت کرنے والے۔ قیامت کے دن سردار، ہدایت کے امام اور روزِ حشر کی محفل کے صدر ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ سلم اس امت کے لیئے اس قدر دعا کرتے تھے کہ اس کے طفیل آج ہم مسلمان ہیں نیز دنیا کا ہر چھٹا آدمی ایک خدا کی عبادت کرتا ہے اور اپنے تئیں مسلمان کہلاتا ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

''وہ جو عرب کے بیابانوں میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اسے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ

عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس امی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ بِعَدَدِ ھَمِّہٖ وَغَمِّہٖ وَ حُزْنِہٖ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ وَ اَنْزِلْ عَلَیْہِ اَنْوَارَ رَحْمَتِکَ اِلَی الْاَبَدِ‘‘

(روحانی خزائن جلد 6 برکات الدعا صفحہ 11.10)

الغرض خلاصہ کلام یہ ہے کہ ان احسانات کی وجہ سے ساری امت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتی ہے۔ پھر اور ایک مقام پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ

’’آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعمال خدا کی نظر میں اسقدر پسندیدہ تھے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لیئے یہ حکم دیا۔ کہ آئندہ لوگ شکر گزاری کے طور پر (آپ صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجیں (اخبار الحکم۔ جلد۔۷۔ نمبر۱۵ صفحہ۔۲)

نیز فرمایا:

در دلم جوشد ثنائے سرورے
آنکہ درخوبی ندارد ہمسرے

(درثمین فارسی: صفحہ۵)

یعنی میرے دل میں اس شہنشاہ کی مدح جوش زن ہے کہ حسن وخوبصورتی میں اس کا کوئی ساتھی نہیں۔ الغرض حاصل کچھ اس طرح ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ سلم کے ہم پر احسانات اور درود شریف کی بے شمار برکتوں کی وجہ سے ہم پر فرض ہے کہ ہم درود شریف کو کثرت کے ساتھ پڑھیں اور درد دل سے درود بھیجیں۔ درود شریف کی برکات اور احادیث میں بڑی وضاحت کے ساتھ بیان ہوئی ہیں۔ ایک حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً۔ (ترمزی)

یعنی قیامت کے دن سب لوگوں سے بڑھ کر میرے قریب اور میرے ساتھ تعلق رکھنے والا وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔

اور ایک جگہ آیا ہے کہ:

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلٰوتَکُمْ عَلَیَّ زَکٰوۃٌ لَّکُمْ

یعنی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر درود بھیجا کرو۔ کیوں کہ مجھ پر تمہارا درود بھیجنا (خود) تمہاری پاکیزگی اور ترقی کا موجب ہے۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا۔

(مسلم۔ ابن حبان)

یعنی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ دس بار اپنی

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰکُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْہِ وَلَا خُلَّۃٌ وَّلَا شَفَاعَۃٌ وَالْکٰفِرُوْنَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

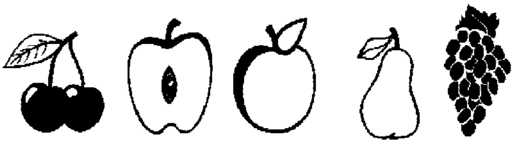

AHMAD FRUIT AGENCY
Commission & Forwarding Agents :
Asnoor, Kulgam (Kashmir)
Hqrt. Dar Fruit Co.
Kulgam
B.O. Ahmad Fruits
Mobiles : 9419049823, 9906722264

خاص رحمتیں نازل کرے گا۔ اور ایک مقام پر کچھ اس طرح بیان ہے کہ

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِی اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ اَحَدٍ یُسَلِّمُ، عَلَیَّ اِلَّا رَدَّاللّٰهُ عَلَیَّ رُوْحِیْ حَتّٰی اَرُدَّ عَلَیْهِ السَّلَامَ (مسند احمد بن حنبل)

ترجمہ: حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (میری وفات کے بعد) جو بھی مجھ پر سلام بھیجے گا اس وقت (سے پہلے) اللہ تعالیٰ مجھے دوبارہ زندہ کر چکا ہوگا۔ یہاں تک (بھی ہوگا) کہ مَیں جواباً اس کے لئے سلامتی کی دعا کروں گا۔ یعنی مجھ پر درود بھیجنے کا مبارک ثمرہ بھی وہ پالے گا۔

پس ارشاد باری تعالیٰ اور فرمانِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں ہم پر روزِ روشن کی طرح بات عیاں ہے کہ ہم جس کثرت کے ساتھ درود بھیجیں گے اسی قدر بلکہ اُس سے کئی گنا زیادہ اس کا ثمرہ بھی پائیں گے۔ اور بدقسمت شخص وہ ہوگا جو کہ ان ارشادات کے پڑھنے کے بعد بھی اپنے تئیں عظیم نعمتوں سے محروم رکھے گا۔ مزید برآں سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بار بار اس طرف توجہ دلا رہے ہیں کہ ہمیں رسولِ کریم صلی اللہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنا چاہیے۔

قارئین حضرات! خدا تعالیٰ قرآنِ مجید میں فرماتا ہے کہ

واذا سالك عبادى عنى فانى قريب ۔ أُجيب دعوة الداع اذا دعان۔ (البقرہ)

یعنی اور (اے رسول!) جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو تو (جواب دے کہ) مَیں ان کے قریب (ہی) ہوں جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو مَیں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جس قدر درود بھیجیں گے اسی قدر ہم پر خدا تعالیٰ رحمتیں نازل کرے گا اور اپنے سایہء عاطفت میں لے لیگا۔۔ یہ بات بھی یاد رکھنے کے لائق ہیکہ ہم جس محبت کے ساتھ درود بھیجیں گے اسی محبت کے ساتھ یہ درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچیں گے۔ جیسا کہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہیکہ

لَا تَجْعَلُوْ قَبْرِیْ عِیْدًا وَ صَلُّوْ عَلَیَّ فَاِنَّ صَلٰوتَکُمْ تَبْلُغُنِیْ حَیْثُ کُنْتُمْ (ابوداؤد)

کہ میری قبر کو بار بار آنے کی اور اجتماع کی جگہ نہ بنا لینا ہاں مجھ پر درود بھیجنا۔ جہاں بھی تم ہو گے تمہارا درود مجھے پہنچ جائے گا۔

پس بار بار حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے توجہ دلانے کے بعد ہم پر یہ لازمی ذمہ داری عاید ہوتی ہے کہ ہم بہت کثرت کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں۔ اور اپنے آپ کو اس لائق بنائیں کہ ہمارے درود بارگاہِ الٰہی میں قبول کئے جائیں۔ اور ہم اس سے از خود فائدہ اٹھانے والے ہوں۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین۔

C. K. Mohammed Sharief
Proprietor
CEEKAYES TIMBERS
VANIYAMBALAM - 679339
DISTT.: MALAPPURAM
KERALA
☎ : Wandoor (O) 247392, (R) 247192

Best Compliment From
M. K. ABDUL KAREEM
JUBILEE HOUSE
MANNARKKAD

تبلیغ کے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے اہم ارشادات

(شیخ مجاہد احمد شاستری مہتمم تبلیغ مجلس خدام الاحمدیہ بھارت)

پیارے خدام بھائیو! ہم سب جانتے ہیں کہ خدام الاحمدیہ کا نیا سال یکم نومبر سے شروع ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے ہم یکم نومبر 2008 تا 31 اکتوبر 2009ء کے خدام الاحمدیہ کے سال میں گزر رہے ہیں۔ سال کب شروع ہوتا ہے اور کب ختم ہوتا ہے اس کا پتہ بھی نہیں رہتا۔ آپ خود بھی غور کریں کہ اس سال کے دو ماہ گزر چکے ہیں اب ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے لئے کاموں کے ہدف مقرر کریں اور کوشش کریں کہ اپنے اس معیار کو پورا کریں۔

ہم سب جانتے ہیں کہ خدام الاحمدیہ کے مختلف شعبہ جات ہیں اور ہر شعبہ اپنی ذات میں اہم ہے مگر ان سب میں شعبہ تبلیغ کو ایک خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ کیونکہ تبلیغ کرنا انبیاء علیہم السلام کی سنت ہے اور خود خدائے تعالیٰ ان کو تبلیغ کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اس لحاظ سے تبلیغ کر کے ہم جہاں انبیاء علیہم السلام کی سنت پر عمل کر رہے ہوتے ہیں۔ وہاں خدا تعالیٰ عین ممکن ہے کہ ہمارے ذریعہ کسی سعید روح کو نیکی و ہدایت کی طرف رہنمائی فرمائے اور ہم بھی نیکی سے حصہ پانے والے ہوں۔ تبلیغ کے بہت سارے ذرائع ہیں۔ ذیل میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ 28 اگست 1987ء سے ایک حوالہ پیش خدمت ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں صحیح رنگ میں تبلیغ کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

”دعوت الی اللہ کے دو نکات:

جہاں تک دعوۃ الی اللہ کا تعلق ہے ہر احمدی کو یہ دو نکات اچھی طرح ذہن نشین کر لینے چاہئیں۔

اول: یہ کہ تبلیغ کوئی طوعی چندہ نہیں ہے۔ کوئی نفل نہیں ہے کہ نہ بھی ادا کریں گے تو آپ کی روحانی شخصیت مکمل ہو جائیگی۔ دعوت الی اللہ فریضہ ہے اور ایسی شدت کے ساتھ خدا تعالیٰ کا حکم ہے کہ آنحضرت ﷺ کو مخاطب کر کے فرماتا ہے۔ اگر دعوت نہ دی تو، تو نے رسالت کو ہی ضائع کر دیا آپ کی امت بھی جواب دہ ہے، ہم میں سے ہر ایک جواب دہ ہے۔

پیغام رسانی لازمی ایک فریضہ ہے جس سے کسی وقت انسان غافل ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔ اور دوسری بات یہ کہ آپ جو چاہے کریں، جتنی چاہیں حکمت سے کام لیں اور حکمت سے کام لینا پڑے گا۔ نرمی کریں اور دُکھ دہی سے بچیں اور پیار اور محبت کو شیوہ بنائیں اور ایثار سے کام لیں۔ لیکن یہ نہ سوچ بیٹھیں کہ اس کی وجہ سے آپ کی مخالفت نہیں ہوگی یہ تو خدا تعالیٰ نے پہلے سے متنبہ فرما دیا ہے۔۔۔ کہ جب بھی خدا کی طرف سے رسول آئیں گے تو فساد ضرور برپا ہو گا۔ لیکن فساد کی کلیتاً ذمہ داری فریق مخالف پر ہوگی۔ ہمارے رسولوں پر نہیں ہوگی۔۔۔ جب آپ پر فساد کی ذمہ داری نہیں ہے تو داعی کو بتا دیا کہ اسطرح دعوت دینی ہے کہ دشمن تم پر نظر رکھے گا۔ دشمن تلاش کرے گا کہ تم سے کوئی ادنی سی غلطی ہو جس کے نتیجہ میں تم پر ذمہ داری ڈال سکے۔ اس لئے خبردار..........تم سید المعصومین کے غلام ہو اس لئے تمہارے اندر بھی لوگ عصمت کا رنگ دیکھیں گے اور کسی قسم کی بے خوفی سرزد نہ ہو۔ کسی قسم کی حماقت سرزد نہ ہو..........تو ہر شخص جو دو شرطیں پوری کرنا ہے۔ یا ہر قوم جو دو شرطیں پوری کرتی ہے و اللہ یعصمک من الناس اللہ فرماتا ہے کہ میں اس بات کا ذمہ دار ہوں اور میں تمہیں یہ یقین دلاتا ہوں کہ دنیا تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکے گی۔ پس مخالفت تو ہوگی لیکن ہم دنیا کو یہ توفیق نہیں دیں گے کہ تمہارا نقصان کر سکے۔ تمہیں کم کر کے دکھا دے۔ تمہیں چھوٹا کر کے دکھا دے۔ پس! جب ہم ان باتوں پر غور کرتے ہیں تو ایک احمدی کو یہ تینوں امور پیش نظر رکھنے چاہئے۔ اور دعوت اس طرح کرے جس طرح حضرت رسول اکرم ﷺ دعوت الی اللہ فرمایا کرتے تھے۔ دشمن کے لئے بھی دل غم سے ہلاک ہو رہا ہوتا تھا کہ نادان لاعلمی کے نتیجہ میں مخالفت کر رہا ہے۔ دشمن کی مخالفت کی وجہ سے آنکھوں سے شعلے نہیں برسا کرتے تھے بلکہ محبت کے پانی ابلتے تھے۔ دعاؤں کے وقت آنسوں برسا کرتے تھے۔ یہ ہے دعوت رنگ اگر اس رنگ کو اختیار

کریں گے تو خدا کا یہ وعدہ لازماً آپ کے حق میں پورا ہوگا۔ واللہ یعصمک من الناس اللہ حفاظت کرنے والا ہے اس پر توکل کریں وہ ضرور آپ کو بچائے گا۔

دعوت الی اللہ میں دلوں کو جیتنا ضروری ہے:

دعوت الی اللہ میں دماغ سے زیادہ دل جیتنے ہوتے ہیں۔ اس نکتہ کو یاد رکھنا چاہئے جب دل جیت لئے تو تین چوتھائی کام وہیں ختم ہوگیا۔ پھر دماغ جیتنا کوئی مشکل نہیں۔ اگر آپ کسی کا دل پیار اور محبت سے جیت لیں تو وہ باتیں جو حضرت مسیح موعودؑ کے کلام اور اس کے دل کے درمیان حائل تھیں۔ جو دیوار بیچ میں کھڑی تھی وہ ختم ہو جاتی ہے۔ پس اپنی زبان کو سلیقہ دیں۔ اپنے دل کو سلیقہ دیں۔ دلوں میں مٹھاس پیدا کریں۔ زبان سے جو بات نکلے وہ دل کی مٹھاس میں بہتی ہو۔ عجز اور انکسار پیدا کریں پھر دیکھیں کہ خدا کے فضل سے آپ کی دعوت الی اللہ کو کتنی عظیم الشان برکت پیدا ہوتی ہے دیکھتے ہی دیکھتے دل فتح ہونے شروع ہو جائیں گے۔

دعا کی ضرورت:

سب سے آخر پر لیکن سب سے اہم یہ کہ دعا کی طرف متوجہ کرتا ہوں دعوت الی اللہ کی ہر منزل پر دعا کی عادت ڈالیں۔ دعوت کے دوران دعا کریں گھر جا کر دعا کریں اپنے بچوں کو کہیں کہ دعا کرو۔ اگر آپ اس سنجیدگی کے ساتھ دعوت الی اللہ کی طرف توجہ کریں گے اور اپنا دل بیچ میں ڈال دیں گے۔ اپنی معصوم اولاد کو بھی شامل کریں گے۔ اور جذبے کے ساتھ ان کو کہیں گے کہ خدا کے لئے میری مدد کرو۔ میرا دل چاہتا ہے مگر میں مجبور اور بے اختیار ہوں میرا بس نہیں چلتا پھر دیکھیں کہ خدا معصوم بچوں کی دعائیں آپ کے ساتھ شامل کرے گا۔ آپ کے الفاظ میں کتنی عظیم الشان طاقت پیدا ہو جائیگی۔ آپ قوموں کو فتح کرنے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں لیکن قوموں کو محبت اور پیار کے غالب جذبے اور دعاؤں کے ذریعہ آپ نے فتح کرنا ہے۔ یہ سلیقے سیکھیں اور یہ سلیقے اپنی اولاد کو سکھائیں۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو دیکھتے ہی دیکھتے جماعت کی کایا پلٹ جائیگی۔ نئی زندگی پیدا ہو جائے گی۔ اور نئی روحانیت آپ کو عطا ہوگی۔" (خطبہ جمعہ 28 اگست 1987ء)

☎ : 04931-219095
فضل عمر پبلک اسکول
FAZLE-E-OMAR
Public School
(Affiliated to CBSE No. : 930256)
Karulai

Crash Plastic
Use the Natural Products
SPARK
Nature Products
Disposable Plates and Cups

Prop.: Zahoor Ahmad Cell : 94484 22334
HOTEL
HILL VIEW

Hill Road, Madikari - 571201 Ph.: (08272) 223808, 221067
e-mail : hillviewcoorg@yahoo.com

سالانہ مقابلہ مقالہ نویسی

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت 2008-09ء

جملہ قائدین کی آگاہی کے لئے اعلان ہے کہ خدام میں مضمون نویسی کا ملکہ اور تحقیق کی روح پیدا کرنے کے لئے شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی طرف سے ہر سال ایک انعامی مقالہ لکھایا جاتا ہے۔سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کو اللہ تعالیٰ نے ''سلطان القلم'' کے عظیم لقب سے سرفراز کیا ہے۔سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کے حقیقی تابعین و پیروکاروں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس لقب عظیم سے اپنے ظرف کے مطابق حصہ لیں۔لہذا آپ سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ اپنی مجلس کے زیادہ سے زیادہ خدام کو اس مقابلہ میں حصہ لینے کی تحریک کریں۔ناظم صاحب تعلیم کو چاہیئے کہ علمی قابلیت رکھنے والے خدام کو منتخب کر کے ان کو مقالہ لکھنے پر پابند کریں۔امید ہے کہ آپ اپنی ذمہ داری کو نبھاتے ہوئے اس بارے میں کاروائی کریں گے۔

عنوان مقالہ: شہد کی مکھی، اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم تخلیق

شرائط مقالہ: ☆ مقالہ کم از کم 8000 ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔☆ مقالہ دفتر میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۱ اگست ۲۰۰۹ء مقرر کیا جاتا ہے۔☆ کاغذ کے دونوں اطراف پر حاشیہ چھوڑ کر لکھیں اور کاغذ کی پشت پر نہ لکھیں۔☆ مقالہ ٹھوس دلائل اور مکمل حوالہ جات پر مشتمل ہو۔اور لکھائی صاف اور خوش خط ہونی چاہئیں۔☆ مقالہ درج ذیل ابانوں پر لکھا جاسکتا ہے: اردو، ہندی، انگریزی، ملیالم، بنگلہ، اڑیہ، تیلگو، کنڑ۔☆ مقالہ اول دوم سوم آنے والے خدام کو سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے موقعہ پر نقد انعامات دئے جائیں گے۔☆ مقالہ کی اشاعت کے جملہ حقوق دفتر خدام الاحمدیہ بھارت کے پاس محفوظ ہوں گے۔مقالہ واپس نہ ہوگا۔

مطالعہ کتب بابت سال 2008-09ء

امسال شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی طرف سے درج ذیل کتب برائے مطالعہ رکھی گئی ہیں۔لہذا آپ سے درخواست ہے کہ انفرادی مطالعہ کے علاوہ اجتماعی طور پر ہر ماہ مقررہ کتب پر ایک مجلس مذاکرہ منعقد کریں جس میں کتب کا تعارف اور نفس مضمون پیش کیا جائے۔بہتر ہوگا کہ کسی بزرگ عالم کی خدمات حاصل کئے جائیں اور خدام کو سوالات کا موقعہ دئے جائیں۔اس کے علاوہ مقامی جماعت کی تعاون سے مسجد میں مقررہ کتب کے درس کا انتظام کیا جائے۔نیز ماہانہ کارگذاری رپورٹ میں تفصیل سے مطالعہ کتب کا ذکر کریں۔

جنوری	معلومات بسلسلہ خلافت احمدیہ جوبلی	جون	شرائط بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں 141 تا آخر
فروری	معلومات بسلسلہ خلافت احمدیہ جوبلی	جولائی	منہاج الطالبین 1-66
مارچ	پیغام صلح	اگست	منہاج الطالبین 67 تا آخر
اپریل	شرائط بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں 1-70	ستمبر	لائحہ عمل، دستور اساسی
مئی	شرائط بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں 71-140	اکتوبر	برکات الدعا

خاکسار

(رفیق احمد بیگ) مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

اعلاناتِ نکاح

☆۔مورخہ 4/12/08 بروز جمعرات مسجد بیت الھادی دہلی میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم نوید احمد فضل ایڈشنل مہتمم عمومی مجلس خدام الاحمدیہ بھارت ابن مکرم مولوی مظفر احمد فضل قادیان کا نکاح عزیزہ راحیلہ صدف بنت مکرم سیّد منصور احمد عامل صاحب قادیان کے ہمراہ مبلغ 35000 روپے حق مہر کے عوض میں پڑھایا۔دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور دونوں خاندانوں کے لئے مبارک ثابت ہو۔

☆۔مکرم پرویز احمد ملک ابن مکرم عبدالغنی ملک صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا نکاح مکرم مولانا حکیم محمد دین صاحب نے مورخہ 5/01/09 کو عزیزہ باریہ نعمان بنت مکرم محمد نعمان ہلوی صاحب کے ساتھ 40000 چالیس ہزار روپے حق مہر پر مسجد مبارک قادیان میں پڑھایا۔قارئین مشکوٰۃ سے اس نکاح کے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆۔محترم مولوی الطاف حسین نائک مبلغ سلسلہ ابن محترم محمد ایوب نائک مرحوم کا نکاح مورخہ 17 جنوری 2009 بروز ہفتہ بمقام مسجد مبارک قادیان دارالامان محترم مولانا محمد عمر صاحب ناظر اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ قادیان نے عزیزہ یاسمینہ اختر بنت محترم غلام محمد لون آف شورت کے ساتھ مبلغ 25000 روپے حق مہر پر پڑھایا۔قارئین مشکوٰۃ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

(رفیق احمد بیگ منیجر مشکوٰۃ)

☆۔مورخہ 3 اگست 2008ء کو خاکسار کی دختر مسماۃ طیبہ پروین صاحبہ کا نکاح مکرم راجہ راشد احمد خان ولد مرحوم راجہ رحمت اللہ خان صاحب ساکن خانپورہ چک کے ساتھ مبلغ دو لاکھ روپے حق مہر پر پڑھا گیا۔

دوسرا نکاح خاکسار کے لڑکے مکرم راجہ جمشید احمد خان صاحب کا مکرمہ شازیہ پروین بنت مرحوم راجہ رحمت اللہ خان صاحب کے ساتھ مبلغ دو لاکھ روپے حق مہر پر پڑھا گیا۔یہ دونوں نکاح محترم مولوی طارق احمد خان خادم سلسلہ نے پڑھائے۔

ان دونوں رشتوں کی کامیابی کے لئے قارئین مشکوٰۃ سے درخواست دعا کرتا ہوں۔

اعانت مشکوٰۃ -/240 خاکسار

راجہ فرید احمد خان (خانپورہ چک)

اعلانِ دُعا

خاکسار کے بھائی مکرم طارق احمد گنائی کی صحت اکثر خراب رہتی ہے، قارئین کرام سے موصوف کی کامل شفایابی کے لئے دُعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ ایک اور بھائی مکرم شبیر احمد گنائی کا Ist year کا امتحان ہے۔ان کی کامیابی کے لئے بھی قارئین مشکوٰۃ سے درخواست دُعا ہے۔

خاکسار اعجاز احمد گنائی معلّم سلسلہ جالندھر

> غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
> اے میرے فلسفیو زورِ دُعا دیکھو تو
>
> (حضرت مسیح موعودؑ)

Shop: 0497 2712433 Mob. : 9847146526
: 0497 2711433

SHAIKA LATIF

GIRLS TRAINING

ART CENTRE

Only for Girl & Women

3/51 NARKEL DANGA MAIN ROAD,
KOLKATA - 700 011 (Opp. NASIR BOOK)
Phone : 2352-1771

ملکی رپوٹیں

☆ **آندھرا پردیش:(تنویر احمد صوبائی قائد)**

ماہ جولائی میں محترم ناظر صاحب تعلیم کی آمد پر سرکل نظام آباد اور چنتہ کنٹہ کے دورے کا پروگرام بنایا گیا۔مختلف مجالس میں جاکر خدام واطفال واحباب جماعت کومختلف ضروری امور کی طرف توجہ دلائی گئی اور رہنمائی کی گئی۔

☆ **بہار:(مبین اختر صوبائی قائد)**

22 جون کو سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ بہار منعقد کیا گیا۔جس میں محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے بنفس نفیس شرکت کی اور افتتاحی اور اختتامی تقاریب میں صدارت فرمائی نیز خدام و اطفال کو زرّیں نصائح سے نوازا۔اس اجتماع میں خدام واطفال کے مختلف علمی مقابلہ جات کروائے گئے۔مورخہ 25 جون کومحترم صدر صاحب کے ہمراہ نومبائعین کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی جو اللہ کے فضل سے بہت کامیاب رہی۔

☆ **چنتہ کنٹہ:(نورالدین احمد ناصر امروہی)**

مورخہ 24 اگست کو مسجد فضل عمر چنتہ کنٹہ میں ایک روزہ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ، خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ مشترکہ منعقد ہوا۔اس اجتماع میں افتتاحی اور اختتامی تقاریب کے علاوہ انصار، خدام اور اطفال کے مختلف علمی مقابلہ جات کرائے گئے اور نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات دئے گئے۔اجتماع کے اگلے روز ایک پکنک کا پروگرام بنایا گیا جسمیں انصار، خدام اور اطفال شامل ہوئے۔

☆ **اڑیسہ:(شیخ مجاہد احمد مہتمم تبلیغ)**

مورخہ 29 اگست کو بالیسور اڑیسہ میں Inter Religion Brotherhood and Peace Conference کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔ضلع مجسٹریٹ نے شرکت کی۔امیر صوبہ بنگال محترم ماسٹر مشرق علی صاحب، مولوی مقصود احمد بھٹی مبلغ سلسلہ کلکتہ اور خاکسار نے مختلف موضوعات پر خطابات کئے۔کانفرنس میں کل 480 افراد نے شرکت کی۔علاقہ کے سرکردہ ہندو، سکھ معززین نے شرکت کی۔14 مجالس سے خدام نے شرکت کی۔Press Conference بھی منعقد کی گئی۔18 اخبارات اور تین T.V چینلز کے نمائندوں نے شرکت کی۔اس موقعہ پر بک سٹال بھی لگایا گیا اور ایک Blood Donation کیمپ کا انعقاد بھی عمل میں آیا۔جس میں 21 خدام نے عطیہ خون پیش کیا۔

☆ **ناصر آباد: (قائد مجلس)**

مسجد نور جامع، مسجد محمود، مسجد نور دارالعلوم میں بعد نماز مغرب تعلیم القرآن کلاس جاری ہے۔تقریباً 80 خدام کلاس میں حصہ لیتے ہیں۔ماہ اگست میں ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔10 وقار عمل کئے گئے۔ایک ہفتہ خدمت خلق منایا گیا۔ایک غیر احمدی شخص کی نقدی معاونت کی گئی۔16 افراد کو فرسٹ ایڈ دیا گیا۔دو ہسپتالوں میں چار کوئنٹل سبزی اور تین کوئنٹل چاول تقسیم کئے گئے۔دو خدام نے عطیہ خون پیش کیا۔

☆ **رشی نگر:(مدثر احمد گنائی سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ)**

ماہ جون میں 5 وقار عمل کئے گئے۔کرکٹ اور کبڈی کا ٹورنامینٹ کرایا گیا۔دو تربیتی اجلاسات منعقد ہوئے۔350 افراد کو ایک ٹورنامینٹ کے فائینل کے موقعہ پر پانی پلایا گیا۔ماہ جولائی میں 4 وقار عمل ہوئے۔ایک سائیکل ریس کرائی گئی۔ایک پمفلٹ شائع کیا گیا۔تین تربیتی اجلاسات منعقد ہوئے۔ماہ اگست میں چار وقار عمل ہوئے۔ایک ٹونامینٹ کرایا گیا۔4 تربیتی اجلاسات منعقد ہوئے۔

☆ **چنداپور:(شیخ نور احمد میاں معلم سلسلہ)**

مورخہ 17 اگست کو سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ منعقد کیا گیا۔اس اجتماع میں افتتاحی اور اختتامی تقاریب میں صدر صاحب جماعت احمدیہ چنداپور اور دیگر مقررین نے خطابات کئے۔خدام اور اطفال کے مابین مختلف علمی اور ورزشی مقابلہ جات کرائے گئے۔

☆ **دیودرگ:(فضل حق خان سرکل انچارج)**

ماہ جون میں جماعت احمدیہ کیٹرودور میں تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ 200 انصار، خدام، اطفال ولجنہ نے شرکت کی۔ جماعت احمدیہ ماچنور میں بھی جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں 200 احباب نے شرکت کی۔ جماعت احمدیہ ھولل میں بھی جلسہ منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد 100 تھی۔ جماعت احمدیہ ہرے میا گیری میں بھی جلسہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں حاضرین کی تعداد 180 تھی۔ ان تمام جلسوں میں حاضرین کی تواضع بھی کی گئی۔ ماہ جولائی میں چک میاگری میں تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد 100 کے قریب تھی۔ اسی طرح بمقام کاکل ڈوری میں جلسہ منعقد ہوا۔ کل 170 احباب نے شرکت کی۔ تواضع کا انتظام بھی کیا گیا۔ ماہ اگست میں بمقام بلوٹگی جلسہ منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد 102 رہی۔ اسی طرح سنٹر مکرّبی میں جلسہ منعقد ہوا۔ کل 55 افراد نے شرکت کی۔ تواضع کا انتظام بھی رکھا گیا۔

☆ **یادگیر:(قائد مجلس)**

ماہ جولائی میں جماعت احمدیہ یادگیر میں ہفتہ قرآن منایا گیا۔ انصار، خدام، اطفال اور لجنہ نے ذوق وشوق سے 7 دن کے اجلاسات میں شرکت کی۔ ساتوں روز مقررین حضرات نے قرآن مجید کے مختلف فضائل و برکات اور اس کی اہمیت کے بارے میں تقاریر کیں اور سامعین و حاضرین مستفیض ہوئے۔

ماہ ستمبر میں 6 وقارعمل منعقد ہوئے۔ مستحقین اور غرباء کے گھروں میں جائزہ لیا گیا اوران کی نقدی رقوم کے ذریعہ معاونت کی گئی۔ مورخہ 30 اور 31 اگست کو صوبائی اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ کرناٹک منعقد ہوا۔ مورخہ 31 اگست کو صوبائی مجلس عاملہ کی محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ جس میں موصوف نے خدام کو انکی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ افتتاحی پروگرام کی صدارت محترم امیر صاحب صوبہ کرناٹک نے کی اور اختتامی اجلاس کی صدارت محترم صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے کی۔

اس اجتماع میں مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے اور انعامات تقسیم کئے گئے۔

☆ **آندھراپردیش:(قائد صوبائی)**

مورخہ 30 اگست کو مسجد الحمد سعید آباد (حیدرآباد) میں صوبہ آندھراپردیش کا سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ واطفال احمدیہ منعقد ہوا۔ محترم محمد اسماعیل طاہر صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے بنفس نفیس شرکت فرمائی۔ کل 800 خدام واطفال نے اس اجتماع میں شرکت کی۔ افتتاحی پروگرام خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوا اور اختتامی پروگرام محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے اور پوزیشن حاصل کرنے والے خدام واطفال کے مابین انعامات بھی تقسیم کئے گئے۔

☆ **بھدرواہ:(ظہور احمد خان مبلغ سلسلہ)**

مورخہ 18 اکتوبر کو بعد نماز عصر مجلس اطفال الاحمدیہ وناصرات الاحمدیہ کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ اس موقعہ پر دو بچیوں کی تقریب آمین بھی منعقد ہوئی۔ اس خوشی میں بچوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

☆ **شورت:(قائد مجلس)**

مورخہ 15 اگست کو انصار و خدام نے مل کر ایک مثالی وقارعمل کیا۔ شورت سے ناصرآباد جانے والی سڑک کی مرمّت کی گئی۔ یہ وقارعمل صبح 9:00 بجے سے دوپہر تک جاری رہا۔

☆ **چینور:(شیخ ریاض احمد معلم سلسلہ)** مورخہ 11 اکتوبر کو خدام، اطفال وناصرات کا لوکل اجتماع منعقد کیا گیا۔ یہ اجتماع بہت کامیاب رہا۔ نماز تہجد اور دیگر تربیتی پروگراموں کے علاوہ مختلف ورزشی وعلمی مقابلہ جات کروائے گئے۔

☆ **چھتیس گڑھ:(حلیم احمد مبلغ سلسلہ)**

مورخہ 30 اگست کو چھتیس گڑھ کا پہلا صوبائی اجتماع خدام الاحمدیہ واطفال الاحمدیہ منعقد ہوا۔ وقارِ عمل کے ذریعہ مسجد کو آراستہ کیا گیا۔ نماز تہجد و دیگر تربیتی پروگرام اور لوائے احمدیت لہرائے جانے کے بعد مختلف علمی مقابلہ جات کرائے گئے اور پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات دئے گئے۔ تقریباً 40 افراد اس اجتماع میں شامل ہوئے۔ اخبارات نے واضح طور پر اس پروگرام کا ذکر کیا۔

☆ **جڑ چرلہ: (ذاکر احمد قائد مجلس)**

مورخہ 12 اکتوبر کو جڑ چرلہ میں پہلا مقامی سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ منعقد کیا گیا۔ نماز تہجد و دیگر تربیتی پروگراموں کے علاوہ افتتاحی اور اختتامی تقاریب منعقد ہوئیں۔ اس اجتماع میں مختلف علمی مقابلہ جات کرائے گئے اور پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات دئے گئے۔

☆ **ہماچل: (نذیر احمد مبشر مبلغ سلسلہ)**

مورخہ 12 تا 17 جولائی بمقام برنو تیسرا آٹھ روزہ تربیتی کیمپ منعقد ہوا۔ خاکسار کی صدارت میں افتتاحی پروگرام منعقد ہو کر اس کیمپ کا آغاز ہوا۔ مقررہ کورس کے علاوہ ہر روز بعد نماز فجر درس قرآن کریم دیا جاتا رہا اور بعد نماز عصر درس حدیث دیا جاتا رہا۔ اسی طرح بعد نماز عشاء ہر روز دینی سوال و جواب کی مجلس لگائی گئی۔ علاوہ ازیں مختلف علمی مقابلہ جات کرائے گئے اور تمام شرکاء خدام و اطفال کا امتحان بھی لیا گیا۔ کل 60 خدام و اطفال نے شرکت کی۔ اختتامی پروگرام میں محترم مولانا ظہیر احمد صاحب خادم نے شرکت کی اور شرکاء کو قیمتی نصائح سے نوازا اور علمی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات دئے۔

☆ **سرکل نلگنڈہ، دکھم (آندھرا): (شبیر احمد یعقوب سرکل انچارج)** سرکل ھذا کے 10 سینٹرز میں ماہ رمضان کے ایام روحانی ماحول میں گزارے گئے۔ تمام سینٹرز میں نماز تراویح اور بعد نماز فجر درس القرآن کا انتظام تھا۔ مورخہ 5 ستمبر کو جماعت احمدیہ کپلہ بندھم میں ایک تربیتی میٹنگ بھی منعقد ہوئی۔ کثیر تعداد میں مرد و زن شامل تھے۔ رمضان کے اس مقدس مہینہ کے دوران ہی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے 50 مکانات پر مشتمل ایک گاؤں پلی پاڈو مع خوبصورت مسجد جماعت احمدیہ کو عطا ہوا۔ یہاں پر بھی نماز تراویح کا انتظام کیا گیا۔

☆ **سرکل گولگرہ (کرناٹک): (سرکل انچارج)**

سرکل ھذا کی 12 جماعتوں میں ذوق وشوق کے ساتھ ماہ رمضان کے مقدس ایام گزارے گئے۔ تمام جماعتوں میں نماز تراویح کا انتظام تھا۔ خدام نے نماز تہجد کے لئے جگانے کی خدمات بھی سرانجام دیں۔ بعض جماعتوں میں غیر از جماعت ہندوؤں نے بھی احباب جماعت کی افطاری کروائی۔ ان دنوں خاص طور پر غرباء کو بھی افطاری وغیرہ میں شامل کیا گیا۔ تقریباً ہر جماعت میں درس و تدریس کا بھی انتظام تھا۔

☆ **عثمان آباد: (قائد مجلس)**

ماہ رمضان کے مقدس ایام احباب جماعت نے روحانی ماحول میں گزارے۔ نماز تراویح تلاوت قرآن کریم، اعتکاف اور درس حدیث کا انتظام تھا۔ 30 ستمبر کو خدام نے مسجد میں وقار عمل کیا اور 2 ستمبر کو نماز عید ادا کی گئی۔ بعض مہمان بھی تشریف لائے ان کی بھی اس موقعہ پر تواضع کی گئی۔

☆ **چھتیس گڑھ: (حلیم احمد سرکل انچارج)**

درج ذیل جماعتوں میں رمضان المبارک کے مقدس ایام روحانی ماحول میں گزارنے کے بعد عید الفطر منائی گئی۔

جماعت احمدیہ سبنہ، جماعت احمدیہ پروا، جماعت احمدیہ پنڈار نمایانی، جماعت احمدیہ مانڈھر۔

جلسہ ہائے خلافت جوبلی

☆ **صوبہ مغربی بنگال: (مقصود احمد بھٹی مبلّغ انچارج کلکتہ)**

مورخہ 3 اگست کو ڈائمنڈ ہاربر میں صوبہ بنگال کا خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کا

جلسہ منعقد ہوا۔ نماز تہجد و دیگر تربیتی پروگراموں کے علاوہ لوائے احمدیت بھی لہرایا گیا۔ مرکز سے محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد، محترم مولانا سلطان احمد صاحب ظفر اور محترم مولانا سفیر احمد صاحب شمیم نے شرکت کی۔ پہلے جلسہ میں سات مختلف موضوعات پر علماء نے خلافت کی اہمیت، ضرورت اور برکات کو واضح فرمایا۔

دوسرا اجلاس Prace Confrerence کے طور پر منعقد کیا گیا۔ جماعت احمدیہ کے علماء کے علاوہ دیگر معزز مذہبی شخصیات نے بھی اس اجلاس میں تقاریر کیں۔ جماعت کی تعلیم اور قیام امن کے لئے جماعتی کوشش کو سراہا۔ بعض اور سرکردہ شخصیات نے اس جلسہ کے لئے پیغامات بھی بھجوائے جو اس جلسہ میں سنائے گئے۔

جلسہ کی کاروائی مقامی کیبل آپریٹر کے ذریعہ براہ راست جلسہ گاہ سے گھر گھر نشر کی گئی۔ علاوہ ازیں شہر کی مین روڈ پر دور دور تک لاؤڈ اسپیکر لگائے گئے جسکی وجہ سے ہزاروں افراد تک پیغام حق پہنچا۔

☆ **سرکل تھلک (کرناٹک): (ایم عین الحق سرکل انچارج)**

سرکل تھلک کے مندرجہ ذیل سنٹروں میں خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے جلسے منعقد ہوئے:

سنٹر دائنپلّی میں مورخہ 27 مئی کو۔ سنٹرل ہال میں مورخہ 27 مئی کو۔ سینٹر بنکل میں مورخہ 27 مئی کو۔ سینٹر تمنہلی میں مورخہ 14 جون کو۔ سینٹر گوکنور میں مورخہ 16 جون کو۔ ان تمام جلسوں میں نماز تہجد اور دیگر تربیتی پروگراموں کے علاوہ معلمین سلسلہ نے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں۔ M.T.A پر حضور انور کا خطاب بھی احباب نے دیکھا اور سنا۔

☆ **اُونہ (ہماچل): (محمد نذیر مبشر مبلغ انچارج ہماچل)** مورخہ 20 جولائی کو اونہ شہر میں خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کا جلسہ منعقد ہوا۔ مرکز قادیان سے محترم مولانا منیر احمد صاحب خادم، محترم مولانا ظہیر احمد صاحب خادم اور محترم مولانا تنویر احمد صاحب خادم نے شرکت کی۔ چند روز قبل ہی T.V اور اخبارات سے رابطہ کیا گیا اور اس کانفرنس کی تشہیر کی گئی۔ اس موقعہ پر ایک فری میڈیکل کیمپ بھی لگایا گیا۔ محترم ڈاکٹر سید سعید احمد صاحب اور ڈاکٹر ظفر حسین نے اپنی ٹیم کے ساتھ خدمات پیش کیں۔ نیز ایک بک اسٹال بھی اس مناسبت سے لگایا گیا۔

علماء کرام نے خلافت کے بارے میں مختلف موضوعات پر جلسہ میں روشنی ڈالی۔ مختلف مذہبی رہنماؤں D.C صاحب اونہ ضلع اور تین ایم ایل اے صاحبان نے بھی شرکت کی اور اپنے خطاب میں جماعت کی خدمات کو سراہا۔ شاملین جلسہ کی تعداد کم وبیش 15 سو افراد پر مشتمل تھی۔

☆ **سرکل دیودرگ (کرناٹک): (فضل حق خان سرکل انچارج)**

مورخہ 27 مئی کو سرکل دیودرگ کے درج ذیل مقامات پر خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے جلسے منعقد ہوئے:

بمقام مسجد احمدیہ دیودرگ، بمقام M.E اسکول دیونکی، بمقام صحن مدرسہ مکربّی۔ ہرسہ مقامات پر نماز تہجد سے پروگرام شروع کیا گیا۔ دیودرگ میں ایک بکرے کی قربانی دی گئی اور لوائے احمدیت لہرایا گیا۔ تینوں جلسوں میں خلافت کے مختلف موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔

☆ **جے گاؤں (بھوٹان): (سید فہیم احمد مبلغ انچارج سکم)** مورخہ 21 اگست کو جے گاؤں کے تلسی بھون میں خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی جلسہ اور پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ مرکز سے محترم منیر احمد صاحب حافظ آبادی، محترم جلال الدین صاحب نیّر اور محترم مولانا خورشید احمد صاحب انور نے شرکت کی۔ مختلف مذہبی نمائندگان نے بھی شرکت کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا اور جماعت کی خدمات کو سراہا۔ اس موقعہ پر معزز مہمانان کی خدمت میں جماعتی لٹریچر اور تحائف پیش کئے گئے۔ اگلے روز کئی اخبارات نے جلسہ کی خبریں شائع کیں۔

مورخہ 24 اگست کو گینگٹوک سکّم میں Melond ہوٹل میں ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا جس میں بطور نمائندہ مکرم مولوی جلال الدین صاحب نیّر، مولوی خورشید احمد صاحب انور اور مکرم منیر احمد صاحب حافظ آبادی شریک

ہوئے۔ سات اخباری نمائندگان اور ایک T.V چینل نے شرکت کی۔ معزز مہمانان نے نمائندگان کے سوالات کے مدلل جوابات دیئے۔ تمام پریس و میڈیا کے نمائندگان کو لٹریچر دیا گیا اور کھانے کا بھی انتظام کیا گیا۔

اگلے روز پانچ کثیر الاشاعت اخبارات نے حضرت مسیح موعودؑ اور حضور انور کی تصاویر کے ساتھ خبریں شائع کیں اور لاکھوں احباب تک جماعت کا پیغام پہنچا۔ لوکل T.V چینل نے بھی دو منٹ تک خبر نشر کی۔

''پیغام صلح''

☆ **ورنگل: (ایم زین العابدین سرکل انچارج)** حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی وفات سے قبل آخری ایام میں ''پیغام صلح'' تصنیف فرمائی۔ یہ کتابچہ 21 جون 1908ء کو لاہور ٹاؤن ہال میں پہلی مرتبہ پڑھا گیا۔ اس طرح اس تصنیف کو 21 جون 2008ء کو سو سال پورے ہوئے۔ اس مناسبت سے سرکل ھذا کی تمام جماعتوں نے اس کتابچہ کا تلگو ترجمہ ''شانتی سند ھیشم'' کثیر تعداد میں لوگوں میں تقسیم کیا اور اخباری نمائندگان کو دیا۔ جسکا عوام میں بہت اچھا اثر رہا اور اخباروں میں اسکی خبریں بھی شائع کی گئیں۔

☆ **چھتیس گڑھ: (حلیم احمد سرکل انچارج)** جماعت احمدیہ بسنہ میں مورخہ 15 اکتوبر کو جلسہ پیغام صلح منعقد کیا گیا۔ اس موقعہ پر بیت بازی اور میوزیکل چیئر کا بھی پروگرام رکھا گیا۔ بعد اختتام جلسہ انصار، خدام اور اطفال نے کلّو جمیعاً میں شرکت کی اور اکٹھے مل کر کھانا کھایا۔

سیمینار

مورخہ 15 اکتوبر بعد نماز مغرب وعشاء جامعۃ المبشرین قادیان میں ''حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی سیرت وسوانح اور عہد خلافت'' کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد ہوا۔ محترم ڈاکٹر محمد عارف صاحب ناظر بیت المال خرچ مہمان خصوصی تھے۔ خلافت اولیٰ سے ثالثہ تک تین سیمینار پہلے کرائے جاچکے ہیں۔ اس سیمینار میں طلباء نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی سیرت وسوانح اور عہد خلافت کے تعلق سے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں۔ محترم مہمان خصوصی اور محترم ناظر صاحب تعلیم نے طلباء کی کوشش اور جامعۃ المبشرین میں سیمینار منعقد ہونے کی سراہنا کی اور طلباء کو زریں نصائح سے نوازا۔

(رپورٹ۔ محمد عارف ربانی صاحب استاد جامعۃ المبشرین)

JMB Rice mill Pvt. Ltd.
At. Tisalpur, P.O. Rahanja, Bhadrak, Pin-756111
Ph. : 06784 - 250853 (O), 250420 (R)

''انسان کی ایک ایسی فطرت ہے کہ وہ خدا کی محبت اپنے اندر مخفی رکھتی ہے پس جب وہ محبت تزکیہ نفس سے بہت صاف ہو جاتی ہے اور مجاہدات کا صیقل اس کی کدورت کو دور کر دیتا ہے تو وہ محبت خدا کے نور کا پرتوہ حاصل کرنے کے لئے ایک مصفا آئینہ کا حکم رکھتی ہے۔ جیسا کہ تم دیکھتے ہو جب مصفا آئینہ آفتاب کے سامنے رکھا جائے تو آفتاب کی روشنی اس میں بھر جاتی ہے۔''

(کلام امام الزمان)

”عقیقہ کے لیے گائے ذبح کرنا کہیں سے ثابت نہیں“

مرسلہ: امۃ السلام طاہرہ جنرل سیکریٹری لجنہ اماءاللہ بنگلور

حضرت مولانا محمد ابراہیم بقاپوریؓ (صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) نے اپنا ایک واقعہ یوں لکھا ہے کہ :-

1921ء میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے گھر میں دو توام لڑکے پیدا ہوئے۔ یعنی محمد اسمٰعیل اور محمد اسحٰق۔ تو میں نے مفتی سلسلہ حضرت مولوی سیّد محمد سرور شاہ صاحب اور حضرت حافظ روشن علی مرحومین مغفورین کو کہا کہ چار بکروں کی مجھ میں (عقیقہ کیلئے) طاقت نہیں۔ ہاں دو دے سکتا ہوں۔ اور ساتھ ہی مَیں نے عرض کی کہ کیوں نہ ہو کہ مَیں ایک گائے دونوں کی طرف سے ذبح کر دوں اور اس میں ہم دونوں میاں بیوی بھی شامل ہو جائیں تو ہر دو صاحبان نے فرمایا کہ یہ مسلمان کے تعامل میں آج تک نہیں آیا۔ مَیں نے کہا کہ مَیں باہر تبلیغ پر جا رہا ہوں۔ میرے آنے تک اس کی تحقیق مکمل کرلیں۔ جاتے ہوئے مَیں نے اس کا ذکر حضرت مصلح موعودؓ سے بھی کیا تو آپ نے بھی یہی فرمایا کہ عقیقہ کیلئے گائے ذبح کرنا کہیں سے ثابت نہیں۔ غرض جب مَیں واپس آیا تو ہر دو مفتیان سے دریافت کیا گیا تو انہوں نے یہی کہا کہ عقیقہ کے لئے گائے ذبح کرنا کہیں سے ثابت نہیں۔ لہذ ا آپ دونوں بیٹوں کی طرف سے دو بکرے عقیقہ کر دیں۔

(حیاتِ بقاپوری حصّہ دوئم طبع اوّل۔ مطبوعہ ربوہ نومبر 1954ء صفحہ 67، 68)

Love For All Hatred For None

M. C. Mohammad

Prop. : (Kadiyathoor)

SUBAIDA TIMBER

Dealers in

Teak Timber, Timber Log, Teak Poles & Sizes Timber Merchants

Chandakkadave, P.O. Peroke, Kerala - 673631

Ph. : 0495-2403119 (O), 2402770 (R)

BRB

OFFSET PRINTERS AND PUBLISHERS

BRB CENTRE, THAVAKKARA, KUNNUR - 17

Ph. : 2761010, 2761020

Shop: 0497 2712433 : 0497 2711433 Mob. : 9847146526

JUMBO BOOKS

(Agents for Government Publications and Educational Suppliers)

FORT ROAD, KANNUR - 670 001, KERALA, INDIA

Ph.: 2769809

MBC Mustafa BOOK COMPANY

(Agents of Govt. Publications & Educational Suppliers)

Fort Road, Kannur - 1

Love For All Hatred For None

Sk.Zahed Ahmad
Proprietor

M/S

M.F. ALUMINIUM

Deals in :

All types of Aluminium, Sliding, Window, Door, Partitions, Structural Glazing and Aluminium Composite Panel

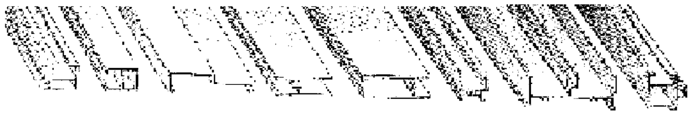

Chhapullia, By-Pass, Bhadrak, Orissa, Pin - 756100, INDIA
Mob 09437408829, (R) 06784-251927

KANNUR CITY CENTRE

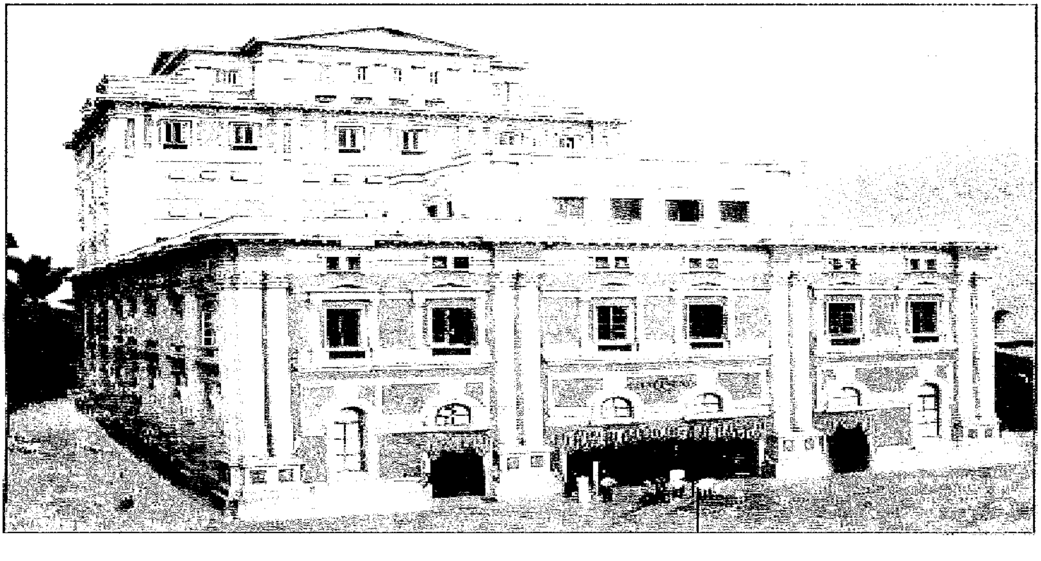

Fort Road, Kannur-Kerala, Phone : 0497-2702003, 2712138, 2706563
Fax : 0497-2767498, E-mail : city_centre@sancharnet.net

Mansoor
✆9341965930

Love for All Hatred For None

Javeed
✆9886145274

CARGO LINKS

J.N. Roadlines

TRANSPORTERS & FLEET OWNERS

Open Truck & L.C.V Available

Daily Service to:

Hyderabad, Nagpur, Jabalpur, Indore, Bhopal Raipur, Katni

Spl. In: O.D.C Truck Loads Accepted:
Karnataka, Andhra Pradesh, Tamilnadu, Maharashtra, M.P, U.P

No. 75, Farha Comples, 1st main Road, Kalashipalyam New Extn., Bangalore-560002
☎: 22238666, 22918730

NAVED SAIGAL
+91 9885560884
Tel : +91-40-39108888, (5 Lines)
e-mail : info@prosperoverseas.com
(HYDERABAD OFFICE)

ASIF SAIGAL
+91 9830960492 ,+91 98301 30491
Tel : +91-33-22128310, 32998310
e-mail : kolkata_prosperoverseas@rediffmail.com
(KOLKATA OFFICE)

STUDY ABROAD

★ UK ★ IRELAND ★ FRANCE ★ USA ★
★ AUSTRALIA ★ NEW ZEALAND ★
★ MALAYSIA ★ SWITZERLAND ★ CYPRUS ★
★ SINGAPORE ★ CHINA(MBBS) AND MANY MORE
FREE EDUCATION ALSO AVAILABLE

★ Study Abroad At Indian Cost (Any Course)
★ Comprehensive Free Counseling
★ Educational Loan Assistance
★ VISA Assistance
★ Travel And Foreign Exchange Arrangements
★ Part Time Job/ Internship available

Your Search For The Best End At......

PROSPER OVERSEAS
WE BUILD YOUR CAREER

PROSPER CONSULTANTS
www. prosperoverseas.com

For Placement Enquiries Visit: **www.prosperconsultants.in**

Love for All Hatred For None

H. Nayeema Waseem 09490016854
040-24440860
Inta
Beauty Collection
Imp, Cosmetics & Immitation
Jewellary Leather & Fancy Bags,
School Bags & Belts, Voilets E.T.C

Waseem Ahmed 09346430904
040-24150854
Inta
Masroor Hosiery Foot Wear
A Diesinger Fancy Footwear for
Ladies & Kids, Exclusive Hosiry.

K.P. Complex Under Ground Floor, Shop No. 1 & 1/A
Beside: Venkatada Theatre Lane.
Dilsukh Nagar, Hydrabad-60
A.P INDIA

Wholesale Dealer for: Melamine, Krockey, Ceramics.

NAVNEET JEWELLERS

Ph.: 01872-220489 (S)
220233, 220847 (R)

CUSTOMER'S SATISFACTION IS OUR MOTTO

FOR EVERY KIND OF GOLD & SILVER ORNAMENTS

(All kinds of rings & "Alaisallah" rings also sold here)

Navneet Seth, Rajiv Seth
Main Bazzar Qadian

M/S. ALLIA EARTH MOVERS

AEM

(EARTH MOVING CONTRACTOR)

Volvo-290, 210, L&T Komatsu PC-300, 200.
Tata Hitachi, Ex-200, Ex-70, JCB, Dozer etc.
On hire basis

KUSAMBI, SUNGRA, SALIPUR, CUTTACK - 754221

Tel. : 0671 - 2112266
Mob. : 9437078266 / 9437032266 / 9438332026 / 9437378063

صاف دل کو کثرت اعجاز کی حاجت نہیں
اِک نشان کافی ہے گر دل میں ہو خوفِ کردگار

کوئز کمپیٹشن برائے اطفال الاحمدیہ

سوالات شمارہ ھذا

۱)۔ ہجرت کے وقت آنحضرت ﷺ نے جس غار میں پناہ لی تھی اس کا نام کیا ہے؟ ....

۲)۔ حضرت عثمانؓ کو ذوالنورین کیوں کہا جاتا ہے؟

....

۳) حضرت ابوطالب کون تھے؟

....

۴)۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سلسلہ بیعت کا آغاز کب فرمایا؟

....

۵)۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کس جگہ کے رہنے والے تھے؟

....

۶)۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ مسند خلافت پر کب متمکن ہوئے؟

....

۷)۔ گلیلیو کون تھا؟

....

۸)۔ Astronomy کو اُردو میں کیا کہتے ہیں؟

....

۹)۔ سب سے لمبا جانور کون سا ہے؟

....

۱۰)۔ NEWS کس کا مخفف ہے؟

....

نوٹ: جوابات اسی کوپن میں لکھ کر مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ اڈیٹر کے پتہ پر ارسال کریں۔

نام طفل: نام والد: عمر:

نام مجلس مع مکمل پتہ:

وصایا: منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیّت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ھذٰ کو مطلع کریں۔ (سیکریٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت 17321: میں نورالدین خان نیرج، ولد گھورے خان صاحب، قوم احمدی مسلمان، پیشہ طالب علم، عمر 20 سال، تاریخ بیعت 2003ء، ساکن قادیان، ڈاکخانہ قادیان، ضلع گورداسپور، صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 07/10/2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کُل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے والدین بفضلہ تعالیٰ حیات ہیں اور غیر احمدی ہیں ذاتی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ آمداز جیب خرچ -/360 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ملک محمد مقبول طاہر العبد: نورالدین خان نیرج گواہ: سلطان احمد ظفر

وصیت 17322: میں شیخ اسحاق علی، ولد شیخ ایوب علی صاحب، قوم احمدی مسلمان، پیشہ طالب علم، عمر 22 سال، پیدائشی احمدی، ساکن قادیان، ڈاکخانہ قادیان، ضلع گورداسپور، صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 09/10/2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کُل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے والدین بفضلہ تعالیٰ حیات ہیں ذاتی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ آمداز جیب خرچ -/360 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: اظہرالدین خان العبد: شیخ اسحاق گواہ: ایم ابوبکر

وصیت 17323: میں ماجد حمید، ولد عبدالحمید عاجز صاحب، قوم احمدی مسلمان، پیشہ طالب علم، عمر 18 سال، پیدائشی احمدی، ساکن قادیان، ڈاکخانہ قادیان، ضلع گورداسپور، صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08/10/2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کُل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے والدین بفضلہ تعالیٰ حیات ہیں ذاتی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ آمداز جیب خرچ -/360 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کرواں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ملک محمد مقبول طاہر العبد: ماجد حمید گواہ: سلطان احمد ظفر

وصیت 17324: میں ناصر احمد کے۔اے، ولد عبداللہ کے پی صاحب، قوم احمدی مسلمان، پیشہ طالب علم، عمر 19 سال، پیدائشی احمدی، ساکن قادیان، ڈاکخانہ قادیان، ضلع گورداسپور، صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 07/10/2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کُل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے والدین بفضلہ تعالیٰ حیات ہیں ذاتی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ آمداز جیب خرچ -/360 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ملک محمد مقبول طاہر العبد: ناصر احمد کے۔اے گواہ: سلطان احمد ظفر

وصیت 17325: میں ناصر احمد بٹ، ولد عبدالرشید بٹ صاحب، قوم احمدی مسلمان، پیشہ طالب علم، عمر 25 سال، پیدائشی احمدی، ساکن قادیان، ڈاکخانہ قادیان، ضلع گورداسپور، صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08/10/2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کُل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے والدین بفضلہ تعالیٰ حیات ہیں ذاتی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ آمداز جیب خرچ -/360 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کرواں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ملک محمد مقبول طاہر العبد: ناصر احمد بٹ گواہ: سلطان احمد ظفر

وصیت 17326: میں شیخ خالد احمد، ولد شیخ محمود علی صاحب، قوم احمدی مسلمان، پیشہ طالب علم، عمر 19 سال، پیدائشی احمدی، ساکن قادیان، ڈاکخانہ قادیان، ضلع گورداسپور، صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 06/10/2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کُل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے والدین بفضلہ تعالیٰ حیات ہیں ذاتی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ آمداز جیب خرچ -/360 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ملک محمد مقبول طاہر العبد: شیخ خالد احمد گواہ: سلطان احمد ظفر

وصیت 17327: میں محمد اسرافیل انصاری، ولد مرحوم عبدالعزیز صاحب، قوم احمدی مسلمان، پیشہ طالب علم، عمر 23 سال، تاریخ بیعت 2005ء، ساکن قادیان، ڈاکخانہ قادیان، ضلع گورداسپور، صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 07/10/2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کُل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے والدہ بفضلہ تعالیٰ حیات ہیں ذاتی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے گھر والے سارے غیر احمدی ہیں۔ میرا گذارہ آمداز جیب خرچ -/360 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کرواں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ملک محمد مقبول طاہر العبد: محمد اسرافیل انصاری گواہ: سلطان احمد ظفر

وصیت 17328: میں عبدالمحسن، ولد محمد شہید صاحب، قوم احمدی مسلمان، پیشہ طالب علم، عمر 23 سال، تاریخ بیعت 2003ء، ساکن قادیان، ڈاکخانہ قادیان، ضلع گورداسپور، صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 11/10/2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کُل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے والدین بفضلہ تعالیٰ حیات ہیں ذاتی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ آمداز جیب خرچ -/360 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر العبد: عبدالمحسن گواہ: ایم ابوبکر

وصیت 17329: میں شیخ رفیق احمد، ولد شیخ عظیم احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان، پیشہ طالب علم، عمر 20 سال، پیدائشی احمدی، ساکن قادیان، ڈاکخانہ قادیان، ضلع گورداسپور، صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 07/10/2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کُل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے والدین بفضلہ تعالیٰ حیات ہیں ذاتی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ آمداز جیب خرچ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر العبد: شیخ رفیق احمد گواہ: ایم ابوبکر

وصیت 17330: میں شیخ عامر علی، ولد شیخ اصغر علی صاحب، قوم احمدی مسلمان، پیشہ طالب علم، عمر 22 سال، پیدائشی احمدی، ساکن قادیان، ڈاکخانہ قادیان، ضلع گورداسپور، صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 07/10/2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کُل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے والدین بفضلہ تعالیٰ حیات ہیں ذاتی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ آمداز

جیب خرچ -/360 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر　　　العبد: شیخ عامر علی　　　گواہ: سلطان صلاح الدین کبیر

وصیت 17331: میں محمد عثمان غنی، ولد محمد رسول بخش صاحب، قوم احمدی مسلمان، پیشہ طالب علم، عمر 25 سال، تاریخ بیعت 2006ء، ساکن قادیان، ڈاکخانہ قادیان، ضلع گورداسپور، صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 07/10/2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کُل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے والدین بفضلہٖ تعالیٰ حیات ہیں ذاتی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ آمد از جیب خرچ -/360 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر　　　العبد: عثمان غنی　　　گواہ: سلطان صلاح الدین کبیر

وصیت 17332: میں بابر احمد (بڑے صاحب)، ولد قاسم صاحب، قوم احمدی مسلمان، پیشہ طالب علم، عمر 21 سال، تاریخ بیعت 1993، ساکن قادیان، ڈاکخانہ قادیان، ضلع گورداسپور، صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 07/10/2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کُل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے والدہ بفضلہٖ تعالیٰ حیات ہیں ذاتی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے گھر والے سارے غیر احمدی ہیں۔ میرا گذارہ آمد از جیب خرچ -/360 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر　　　العبد: بابر احمد (بڑے صاحب)　　　گواہ: ناصر محمود

وصیت 17333: میں حفیظ الرحمٰن، ولد عبدالمجید صاحب، قوم احمدی مسلمان، پیشہ طالب علم، عمر 21 سال، تاریخ بیعت 2000ء، ساکن قادیان، ڈاکخانہ قادیان، ضلع گورداسپور، صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 07/10/2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کُل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے والدین بفضلہٖ تعالیٰ حیات ہیں ذاتی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ آمد از جیب خرچ -/360 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ایم ابوبکر　　　العبد: حفیظ الرحمٰن　　　گواہ: سلطان احمد ظفر

وصیت 17334: میں صغیر عالم، ولد مرحوم اسرار احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان، پیشہ طالب علم، عمر 39 سال، پیدائشی احمدی، ساکن قادیان، ڈاکخانہ قادیان، ضلع گورداسپور، صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08/10/2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کُل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے والدہ بفضلہٖ تعالیٰ حیات ہیں ذاتی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے جائیداد ابھی تقسیم نہیں ہوئی ہے۔ میرا گذارہ آمد از جیب خرچ -/360 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ملک محمد مقبول طاہر　　　العبد: صغیر عالم　　　گواہ: سلطان احمد ظفر

وصیت 17335: میں اللہ بخش، ولد فخر الدین صاحب، قوم احمدی مسلمان، پیشہ طالب علم، عمر 19 سال، تاریخ بیعت 2001ء، ساکن قادیان، ڈاکخانہ قادیان، ضلع گورداسپور،

صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08/10/2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔اس وقت میری کُل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے والدہ بفضلہٖ تعالیٰ حیات ہیں ذاتی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔میرا گذارہ آمد از جیب خرچ-/360 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا اور کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ملک محمد مقبول طاہر　　العبد: اللہ بخش　　گواہ: سلطان احمد ظفر

وصیت 17336: میں موسیٰ صاحب، ولد بندکی صاحب، قوم احمدی مسلمان، پیشہ طالب علم، عمر 18 سال، تاریخ بیعت 2002ء، ساکن قادیان، ڈاکخانہ قادیان، ضلع گورداسپور، صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 07/10/2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔اس وقت میری کُل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے والدہ بفضلہٖ تعالیٰ حیات ہیں ذاتی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔میرا گذارہ آمد از جیب خرچ-/360 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا اور کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر　　العبد: موسیٰ صاحب　　گواہ: رفیق احمد بیگ

وصیت 17337: میں محمد حفیظ الحق، ولد محمد ہاشم علی صاحب، قوم احمدی مسلمان، پیشہ طالب علم، عمر 22 سال، تاریخ بیعت 2005ء، ساکن قادیان، ڈاکخانہ قادیان، ضلع گورداسپور، صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 07/10/2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔اس وقت میری کُل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے والدہ بفضلہٖ تعالیٰ حیات ہیں ذاتی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔میرا گذارہ آمد از جیب خرچ-/360 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا اور کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ملک محمد مقبول طاہر　　العبد: محمد حفیظ الحق　　گواہ: سلطان صلاح الدین کبیر

وصیت 17338: میں عبدالکریم خان، ولد عبدالجبار خان، قوم احمدی مسلمان، پیشہ طالب علم، عمر 18 سال، پیدائشی احمدی، ساکن قادیان، ڈاکخانہ قادیان، ضلع گورداسپور، صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 08/10/2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔اس وقت میری کُل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے والدہ بفضلہٖ تعالیٰ حیات ہیں ذاتی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔میرا گذارہ آمد از جیب خرچ-/360 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا اور کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر　　العبد: عبدالکریم خان　　گواہ: ایم ابوبکر

وصیت 17339: میں این۔کے رسیلا، زوجہ سی محمد سلیم صاحب، قوم احمدی مسلمان، پیشہ خانہ داری، عمر 22 سال پیدائشی احمدی، ساکن کوڈیتھور، ڈاکخانہ کوڈیتھور، ضلع کالیکٹ، صوبہ کیرلہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 01/05/2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کُل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے 80 گرام سونا بطور زیورات ہیں مع حق مہر قیمت اندازاً-/70,000 روپے۔والدین حیات ہیں ترکہ نہیں ملا۔میرا گذارہ آمد از جیب خرچ-/300 روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا اور کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سی محمد سلیم العبد: این۔ کے رسیلا گواہ: غلام محمد اسماعیل

وصیت نمبر 17340:: میں طاہر احمد ولد مکرم انوار احمد قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 24 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 3/10/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ والدین بفضلہ تعالیٰ حیات ہیں جائداد کی تقسیم نہیں ہوئی ہے بعد تقسیم جو حصہ ملے گا حسب قواعد ادائیگی کردی جائے گی میرا گزارہ آمد از وظیفہ ماہانہ 360 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے

گواہ مکرم ملک محمد مقبول العبد طاہر احمد گواہ سلطان احمد ظفر

وصیت نمبر 17341: میں محمد رفیض الاسلام ولد مکرم محمد فرمان علی صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر تاریخ بیعت 2005 ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 6/10/07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوں گی۔ اس وقت میری کوئی جائداد منقلہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارا آمد از وظیفہ ماہانہ 360 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے

گواہ مکرم مقبول طاہر صاحب العبد محمد رفیض الاسلام گواہ مکرم اسراع کریم

وصیت نمبر 17342: میں آصفہ فاروق زوجہ ملک فاروق صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 25/09/2007 وصیت کرتی ہوں کے میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کل جائداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے حق مہر بذریعہ خاوند 4000 روپے میرا گزرای آمد از خورد نوش ماہانہ 300 روپے ہے میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصہ آمد بشرہ چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے

گواہ مکرم ملک فاروق صاحب الامتہ آصفہ فاروق گواہ مکرم نصیر احمد عارف

وصیت 17343 میں منصورہ جلیل زوجہ عبدالجلیل قوم مسلم پیشہ اسکول ٹیچر عمر 42 سال پیدائش احمدی ساکن پنگاڑی ڈاکخانہ پنگاڑی ضلع کنور صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 14/9/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ چوڑیاں 8 عدد وزن 93.970 گرام قیمت 81941.84۔ ہار 6 عدد وزن 181.160 گرام قیمت 157971.52۔ انگوٹھیاں 6 عدد وزن 18 گرام قیمت 15696۔ بالیاں 4 عدد وزن 18 گرام قیمت 15696۔ کل 311.13 گرام قیمت 271305.36 روپیہ حق مہر 5000 روپے میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 8600 روپے ہے میں اقرار کرتی ہوکہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ ایچ زینب الامتہ منصورہ جلیل گواہ ٹی۔ ایم۔ محمد مبلغ سلسلہ

وصیت 17344 میں جسدہ مجید بنتیو۔ مجید قوم مسلم پیشہ طالب علم عمر 21 سال پیدائش احمدی ساکن ایریپورم ڈاکخانہ پنگاڑی ضلع کنور صوبہ کیرالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 10/9/07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ہار آٹھ عدد وزن 88 گرام قیمت 76736.00 روپے۔ چوڑیاں 8 عدد وزن 104 گرام قیمت 90688.00 روپے۔ بالیاں دو جوڑی وزن 16 گرام قیمت 13952.00 روپے۔ پازیب ایک جوڑی وزن 32 گرام قیمت 27904.00 روپے۔ انگوٹھی تین عدد وزن 8.250 گرام قیمت 7194.00 روپے کل وزن 248.250 گرام سونا۔ قیمت 216474.00 روپے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ 300 روپے ہے میں اقرار کرتی ہوکہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی۔۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ ایچ زینب الامتہ JASITHA MAJEED گواہ ٹی ایم محمد

a halo of older stars. Both the Milky Way and the Andromeda Galaxy are spiral galaxies.

Irregular galaxies are chaotic in appearance, and are neither spiral nor elliptical. About a quarter of all galaxies are irregular, and the peculiar shapes of such galaxies may be the result of gravitational interaction.

An active galaxy is a formation that is emitting a significant amount of its energy from a source other than stars, dust and gas; and is powered by a compact region at the core, usually thought to be a super-massive black hole that is emitting radiation from in-falling material.

A radio galaxy is an active galaxy that is very luminous in the radio portion of the spectrum, and is emitting immense plumes or lobes of gas. Active galaxies that emit high-energy radiation include Seyfert galaxies, Quasars, and Blazars. Quasars are believed to be the most consistently luminous objects in the known universe.

The large-scale structure of the cosmos is represented by groups and clusters of galaxies. This structure is organized in a hierarchy of groupings, with the largest being the superclusters. The collective matter is formed into filaments and walls, leaving large voids in between.

Cosmology

Cosmology could be considered the study of the universe as a whole.

Observations of the large-scale structure of the universe, a branch known as physical cosmology, have provided a deep understanding of the formation and evolution of the cosmos. Fundamental to modern cosmology is the well-accepted theory of the big bang, wherein our universe began at a single point in time, and thereafter expanded over the course of 13.7 Gyr to its present condition. The concept of the big bang can be traced back to the discovery of the microwave background radiation in 1965.

In the course of this expansion, the universe underwent several evolutionary stages. In the very early moments, it is theorized that the universe experienced a very rapid cosmic inflation, which homogenized the starting conditions. Thereafter, nucleosynthesis produced the elemental abundance of the early universe.

When the first atoms formed, space became transparent to radiation, releasing the energy viewed today as the microwave background radiation. The expanding universe then underwent a Dark Age due to the lack of stellar energy sources.

A hierarchical structure of matter began to form from minute variations in the mass density. Matter accumulated in the densest regions, forming clouds of gas and the earliest stars. These massive stars triggered the reionization process and are believed to have created many of the heavy elements in the early universe.

Gravitational aggregations clustered into filaments, leaving voids in the gaps. Gradually, organizations of gas and dust merged to form the first primitive galaxies. Over time, these pulled in more matter, and were often organized into groups and clusters of galaxies, then into larger-scale superclusters.

Fundamental to the structure of the universe is the existence of dark matter and dark energy. These are now thought to be the dominant components, forming 96% of the density of the universe. For this reason, much effort is expended in trying to understand the physics of these components.

black hole. Close binary stars can follow more complex evolutionary paths, such as mass transfer onto a white dwarf companion that can potentially cause a supernova. Planetary nebulae and supernovae are necessary for the distribution of metals to the interstellar medium; without them, all new stars (and their planetary systems) would be formed from hydrogen and helium alone.

Galactic astronomy

Our solar system orbits within the Milky Way, a barred spiral galaxy that is a prominent member of the Local Group of galaxies. It is a rotating mass of gas, dust, stars and other objects, held together by mutual gravitational attraction. As the Earth is located within the dusty outer arms, there are large portions of the Milky Way that are obscured from view.

In the center of the Milky Way is the core, a bar-shaped bulge with what is believed to be a supermassive black hole at the center. This is surrounded by four primary arms that spiral from the core. This is a region of active star formation that contains many younger, population II stars. The disk is surrounded by a spheroid halo of older, population I stars, as well as relatively dense concentrations of stars known as globular clusters.

Between the stars lies the interstellar medium, a region of sparse matter. In the densest regions, molecular clouds of molecular hydrogen and other elements create star-forming regions. These begin as irregular dark nebulae, which concentrate and collapse (in volumes determined by the Jeans length) to form compact protostars.

As the more massive stars appear, they transform the cloud into an H II region of glowing gas and plasma. The stellar wind and supernova explosions from these stars eventually serve to disperse the cloud, often leaving behind one or more young open clusters of stars. These clusters gradually disperse, and the stars join the population of the Milky Way.

Kinematic studies of matter in the Milky Way and other galaxies have demonstrated that there is more mass than can be accounted for by visible matter. A dark matter halo appears to dominate the mass, although the nature of this dark matter remains undetermined.

Extragalactic astronomy

The study of objects outside of our galaxy is a branch of astronomy concerned with the formation and evolution of Galaxies; their morphology and classification; and the examination of active galaxies, and the groups and clusters of galaxies. The latter is important for the understanding of the large-scale structure of the cosmos.

Most galaxies are organized into distinct shapes that allow for classification schemes. They are commonly divided into spiral, elliptical and Irregular galaxies.

As the name suggests, an elliptical galaxy has the cross-sectional shape of an ellipse. The stars move along random orbits with no preferred direction. These galaxies contain little or no interstellar dust; few star-forming regions; and generally older stars. Elliptical galaxies are more commonly found at the core of galactic clusters, and may be formed through mergers of large galaxies.

A spiral galaxy is organized into a flat, rotating disk, usually with a prominent bulge or bar at the center, and trailing bright arms that spiral outward. The arms are dusty regions of star formation where massive young stars produce a blue tint. Spiral galaxies are typically surrounded by

of Mercury, Venus, Earth, and Mars. The outer gas giant planets are Jupiter, Saturn, Uranus, Neptune, and the small terrestrial planet Pluto. Beyond Neptune lie the Kuiper Belt, and finally the Oort Cloud, which may extend as far as a light-year.

The planets were formed by a protoplanetary disk that surrounded the early Sun. Through a process that included gravitational attraction, collision, and accretion, the disk formed clumps of matter that, with time, became protoplanets. The radiation pressure of the solar wind then expelled most of the unaccreted matter, and only those planets with sufficient mass retained their gaseous atmosphere. The planets continued to sweep up, or eject, the remaining matter during a period of intense bombardment, evidenced by the many impact craters on the Moon. During this period, some of the protoplanets may have collided, the leading hypothesis for how the Moon was formed.

Once a planet reaches sufficient mass, the materials with different densities segregate within, during planetary differentiation. This process can form a stony or metallic core, surrounded by a mantle and an outer surface. The core may include solid and liquid regions, and some planetary cores generate their own magnetic field, which can protect their atmospheres from solar wind stripping.

A planet or moon's interior heat is produced from the collisions that created the body, radioactive materials (e.g. uranium, thorium, and 26Al), or tidal heating. Some planets and moons accumulate enough heat to drive geologic processes such as volcanism and tectonics. Those that accumulate or retain an atmosphere can also undergo surface erosion from wind or water. Smaller bodies, without tidal heating, cool more quickly; and their geological activity ceases with the exception of impact cratering.

Stellar astronomy

The study of stars and stellar evolution is fundamental to our understanding of the universe. The astrophysics of stars has been determined through observation and theoretical understanding; and from computer simulations of the interior.

Star formation occurs in dense regions of dust and gas, known as giant molecular clouds. When destabilized, cloud fragments can collapse under the influence of gravity, to form a protostar. A sufficiently dense, and hot, core region will trigger nuclear fusion, thus creating a main-sequence star.

Almost all elements heavier than hydrogen and helium were created inside the cores of stars.

The characteristics of the resulting star depend primarily upon its starting mass. The more massive the star, the greater its luminosity, and the more rapidly it expends the hydrogen fuel in its core. Over time, this hydrogen fuel is completely converted into helium, and the star begins to evolve. The fusion of helium requires a higher core temperature, so that the star both expands in size, and increases in core density. The resulting red giant enjoys a brief life span, before the helium fuel is in turn consumed. Very massive stars can also undergo a series of decreasing evolutionary phases, as they fuse increasingly heavier elements.

The final fate of the star depends on its mass, with stars of mass greater than about eight times the Sun becoming core collapse supernovae; while smaller stars form planetary nebulae, and evolve into white dwarfs. The remnant of a supernova is a dense neutron star, or, if the stellar mass was at least three times that of the Sun, a

This includes the blue stars in other galaxies, which have been the targets of several ultraviolet surveys. Other objects commonly observed in ultraviolet light include planetary nebulae, supernova remnants, and active galactic nuclei.

X-ray astronomy

X-ray astronomy is the study of astronomical objects at X-ray wavelengths. Typically, objects emit X-ray radiation as synchrotron emission (produced by electrons oscillating around magnetic field lines), thermal emission from thin gases (called bremsstrahlung radiation) that is above 107 (10 million) kelvins, and thermal emission from thick gases (called blackbody radiation) that are above 107 Kelvin. Since X-rays are absorbed by the Earth's atmosphere, all X-ray observations must be done from high-altitude balloons, rockets, or spacecraft.

Gamma-ray astronomy

Gamma ray astronomy is the study of astronomical objects at the shortest wavelengths of the electromagnetic spectrum. Gamma rays may be observed directly by satellites such as the Compton Gamma Ray Observatory or by specialized telescopes called atmospheric Cherenkov telescopes. The Cherenkov telescopes do not actually detect the gamma rays directly but instead detect the flashes of visible light produced when gamma rays are absorbed by the Earth's atmosphere.

Most gamma-ray emitting sources are actually gamma-ray bursts, objects which only produce gamma radiation for a few milliseconds to thousands of seconds before fading away.

Theoretical astronomy

Theoretical astronomers use a wide variety of tools which include analytical models(for example, polytropesto approximate the behaviors of a star) and computationalnumerical simulations. Each has some advantages. Analytical models of a process are generally better for giving insight into the heart of what is going on. Numerical models can reveal the existence of phenomena and effects that would otherwise not be seen.Theorists in astronomy endeavor to create theoretical models and figure out the observational consequences of those models. This helps observers look for data that can refute a model or help in choosing between several alternate or conflicting models. Theorists also try to generate or modify models to take into account new data. In the case of an inconsistency, the general tendency is to try to make minimal modifications to the model to fit the data. Topics studied by theoretical astronomers include: stellar dynamics and evolution; galaxy formation; large-scale structure of matter in the Universe; origin of cosmic rays; general relativity and physical cosmology, including string cosmology and astroparticle physics.

Dark matter and dark energy are the current leading topics in astronomy, as their discovery and controversy originated during the study of the galaxies.

Planetary science

This astronomical field examines the assemblage of planets, moons, dwarf planets, comets, asteroids, and other bodies orbiting the Sun, as well as extrasolar planets. The solar system has been relatively well-studied, initially through telescopes and then later by spacecraft. This has provided a good overall understanding of the formation and evolution of this planetary system, although many new discoveries are still being made.

The solar system is subdivided into the inner planets, the asteroid belt, and the outer planets. The inner terrestrial planets consist

Milky Way, as a separate group of stars, was only proved in the 20th century, along with the existence of "external" galaxies, and soon after, the expansion of the universe, seen in the recession of most galaxies from us. Modern astronomy has also discovered many exotic objects such as quasars, pulsars, blazars, and radio galaxies, and has used these observations to develop physical theories which describe some of these objects in terms of equally exotic objects such as black holes and neutron stars. Physical cosmology made huge advances during the 20th century, with the model of the Big Bang heavily supported by the evidence provided by astronomy and physics, such as the cosmic microwave background radiation, Hubble's law, and cosmological abundances of elements.

Observational astronomy

In astronomy, information is mainly received from the detection and analysis of visible light or other regions of the electromagnetic radiation. Observational astronomy may be divided according to the observed region of the electromagnetic spectrum. Some parts of the spectrum can be observed from the Earth's surface, while other parts are only observable from either high altitudes or space. Specific information on these subfields is given below.

Radio astronomy

Radio astronomy studies radiation with wavelengths greater than approximately one millimeter. Radio astronomy is different from most other forms of observational astronomy in that the observed radio waves can be treated as waves rather than as discrete photons. Hence, it is relatively easier to measure both the amplitude and phase of radio waves, whereas this is not as easily done at shorter wavelengths.

A wide variety of objects are observable at radio wavelengths, including supernovae, interstellar gas, pulsars, and active galactic nuclei.

Infrared astronomy

Infrared astronomy deals with the detection and analysis of infrared radiation (wavelengths longer than red light). Except at wavelengths close to visible light, infrared radiation is heavily absorbed by the atmosphere, and the atmosphere produces significant infrared emission. Consequently, infrared observatories have to be located in high, dry places or in space. The infrared spectrum is useful for studying objects that are too cold to radiate visible light, such as planets and circumstellar disks.

Optical astronomy

Historically, optical astronomy, also called visible light astronomy, is the oldest form of astronomy. Optical images were originally drawn by hand. In the late nineteenth century and most of the twentieth century, images were made using photographic equipment. Modern images are made using digital detectors, particularly detectors using charge-coupled devices (CCDs). Although visible light itself extends from approximately 4000 Å to 7000 Å (400 nm to 700 nm), the same equipment used at these wavelengths is also used to observe some near-ultraviolet and near-infrared radiation.

Ultraviolet astronomy

Ultraviolet astronomy is generally used to refer to observations at ultraviolet wavelengths between approximately 100 and 3200 Å (10 to 320 nm). Light at these wavelengths is absorbed by the Earth's atmosphere, so observations at these wavelengths must be performed from the upper atmosphere or from space. Ultraviolet astronomy is best suited to the study of thermal radiation and spectral emission lines from hot blue stars (OB stars) that are very bright in this wave band.

A few notable astronomical discoveries were made prior to the application of the telescope. For example, the obliquity of the ecliptic was estimated as early as 1000 BC by the Chinese. The Chaldeans discovered that lunar eclipses recurred in a repeating cycle known as a saros. In the 2nd century BC, the size and distance of the Moon were estimated by Hipparchus.

During the Middle Ages, observational astronomy was mostly stagnant in medieval Europe, at least until the 13th century. However, observational astronomy flourished in the Islamic world and other parts of the world. Some of the prominent Arab astronomers, who made significant contributions to the science were Al-Battani and Thebit. Astronomers during that time introduced many Arabic names that are now used for individual stars.

The International Year of Astronomy (IYA2009) is a year-long celebration of astronomy, taking place in 2009 to coincide with the 400th anniversary of the first recorded astronomical observations with a telescope by Galileo Galilei and the publication of Johannes Kepler's Astronomia nova in the 17th century. The Year was declared by the 62nd General Assembly of the UN. A global scheme, laid out by the International Astronomical Union (IAU), has also been endorsed by UNESCO - the UN body responsible for Educational, Scientific and Cultural matters.The opening ceremony was held in Paris on Jan. 15-16, 2009.

Scientific revolution

During the Renaissance, Nicolaus Copernicus proposed a heliocentric model of the solar system. His work was defended, expanded upon, and corrected by Galileo Galilei and Johannes Kepler. Galileo innovated by using telescopes to enhance his observations.

Kepler was the first to devise a system that described correctly the details of the motion of the planets with the Sun at the center. However, Kepler did not succeed in formulating a theory behind the laws he wrote down. It was left to Newton's invention of celestial dynamics and his law of gravitation to finally explain the motions of the planets. Newton also developed the reflecting telescope.

Further discoveries paralleled the improvements in the size and quality of the telescope. More extensive star catalogues were produced by Lacaille. The astronomer William Herschel made a detailed catalog of nebulosity and clusters, and in 1781 discovered the planet Uranus, the first new planet found. The distance to a star was first announced in 1838 when the parallax of 61 Cygni was measured by Friedrich Bessel.

During the nineteenth century, attention to the three body problem by Euler, Clairaut, and D'Alembert led to more accurate predictions about the motions of the Moon and planets. This work was further refined by Lagrange and Laplace, allowing the masses of the planets and moons to be estimated from their perturbations.

Significant advances in astronomy came about with the introduction of new technology, including the spectroscope and photography. Fraunhofer discovered about 600 bands in the spectrum of the Sun in 1814-15, which, in 1859, Kirchhoff ascribed to the presence of different elements. Stars were proven to be similar to the Earth's own Sun, but with a wide range of temperatures, masses, and sizes.

The existence of the Earth's galaxy, the

ASTRONOMY:
A Brief Introduction

(Tasneem Ahmad Butt)

Astronomy (from the Greek words astron "star", and nomos "law") is the scientific study of celestial objects (such as stars, planets, comets, and galaxies) and phenomena that originate outside the Earth's atmosphere (such as the cosmic background radiation). It is concerned with the evolution, physics, chemistry, meteorology, and motion of celestial objects, as well as the formation and development of the universe.

Astronomy is one of the oldest sciences. Astronomers of early civilizations performed methodical observations of the night sky, and astronomical artifacts have been found from much earlier periods. However, the invention of the telescope was required before astronomy was able to develop into a modern science. Historically, astronomy has included disciplines as diverse as astrometry, celestial navigation, observational astronomy, the making of calendars, and even astrology, but professional astronomy is nowadays often considered to be synonymous with astrophysics. Since the 20th century, the field of professional astronomy split into observational and theoretical branches. Observational astronomy is focused on acquiring and analyzing data, mainly using basic principles of physics. Theoretical astronomy is oriented towards the development of computer or analytical models to describe astronomical objects and phenomena. The two fields complement each other, with theoretical astronomy seeking to explain the observational results, and observations being used to confirm theoretical results.

Amateur astronomers have contributed to many important astronomical discoveries, and astronomy is one of the few sciences where amateurs can still play an active role, especially in the discovery and observation of transient phenomena.

2009 has been declared by the UN to be the International Year of Astronomy 2009 (IYA2009). The focus is on enhancing the public's engagement with and understanding of astronomy.

History

In early times, astronomy only comprised the observation and predictions of the motions of objects visible to the naked eye. In some locations, such as Stonehenge, early cultures assembled massive artifacts that likely had some astronomical purpose. In addition to their ceremonial uses, these observatories could be employed to determine the seasons, an important factor in knowing when to plant crops, as well as in understanding the length of the year.

Before tools such as the telescope were invented early study of the stars had to be conducted from the only vantage points available, namely tall buildings and high ground using the bare eye.

As civilizations developed, most notably in Mesopotamia, Greece, Egypt, Persia, Maya, India, China, and the Islamic world, astronomical observatories were assembled, and ideas on the nature of the universe began to be explored. Most of early astronomy actually consisted of mapping the positions of the stars and planets, a science now referred to as astrometry. From these observations, early ideas about the motions of the planets were formed, and the nature of the Sun, Moon and the Earth in the universe were explored philosophically. The Earth was believed to be the center of the universe with the Sun, the Moon and the stars rotating around it. This is known as the geocentric model of the universe.

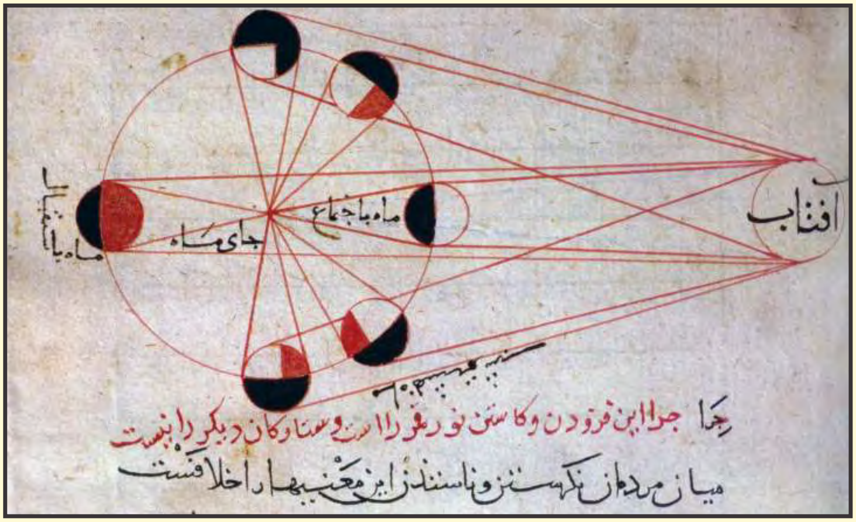

Lunar eclipse as drawn by al-Biruni

Azophi's Book of Fixed Stars, which described more than a thousand stars in detail and gave the first descriptions on the Andromeda Galaxy and Large Magellanic Cloud. The constellation pictured here is Sagittarius.

The front of an Islamic Astrolabe in the Whipple Museum.

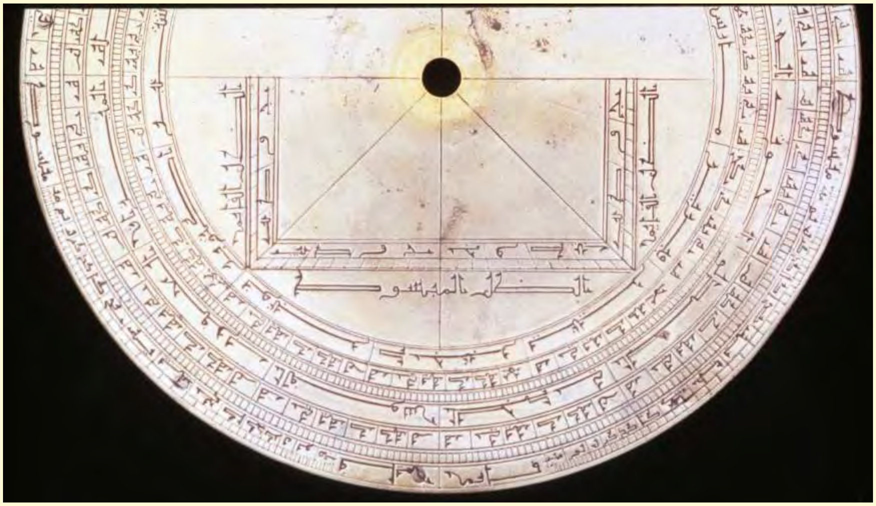

The calendar scales (round the outside edge) on an Islamic astrolabe in the Whipple Collection.

Registered with Registrar of NEWS Papers of India at No.38951/82 Postal Registration No: Pb L/P/ GDP-18/07

Vol : 28 January 2009 Issue No.1

Monthly

MISHKAT

Qadian

Majlis Khuddamul Ahmadiyya Bharat Qadian

Editor: Ataul Mujeeb Lone Ph: (91)1872-220139 Fax: 220105 Rs. 15/-

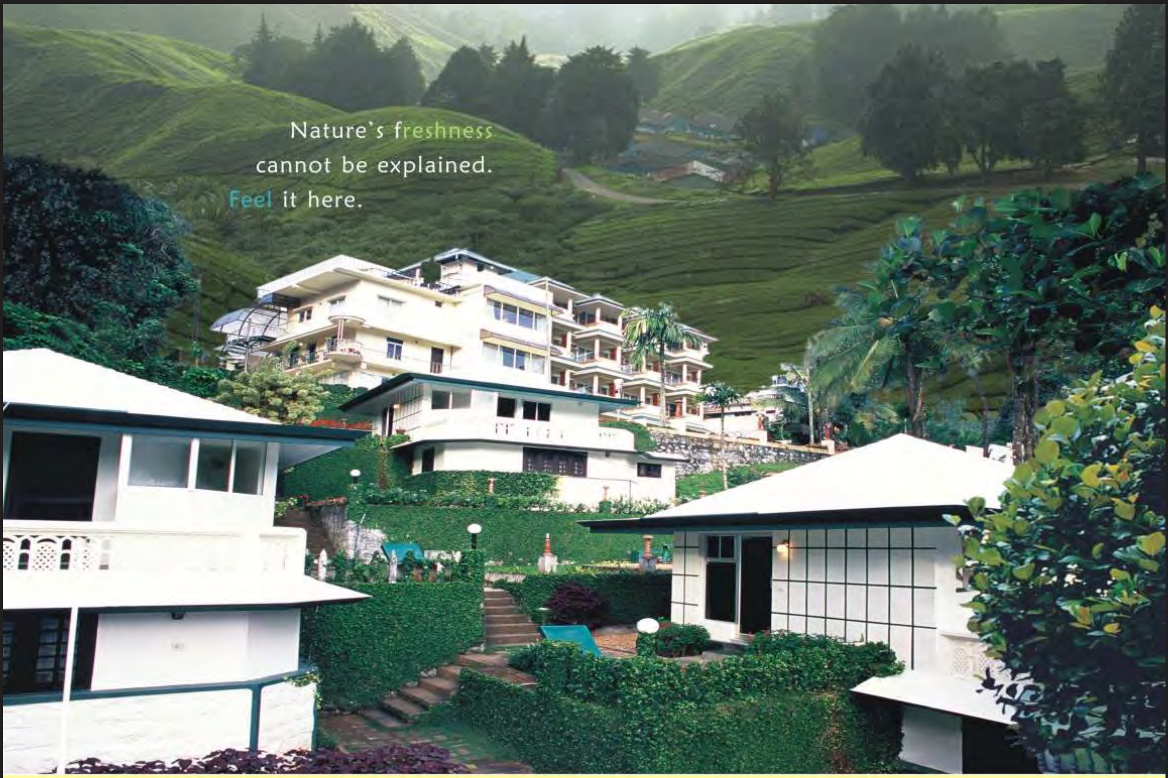

Facilities:

- Laundry Service
- Hot and cold running water
- Doctor on call
- Conference hall
- Credit card facilities
- Travel assistance
- Foreign Exchange

Igloo nature resort

Igloo nature resort
Chithirapuram, Munnar 685 565. Kerala
Tel: +91 4865 263207, 263029 Fax : 263048
e-mail: info@igloomunnar.com
website: www.igloomunnar.com